باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

24 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 16 فروری 2023ء | بروزِ جمعرات | جلد:(۳) | شمارہ:(۴۱) | صفحات:(۸)

ہندوستان بہت جلد دنیا کی کثیر آبادی والا ملک بن جائے گا

نئی دہلی: 15 فروری (عصر حاضر نیوز) ہندوستان کے بارے میں امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگلے دو ماہ میں وہ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی رکھنے والا ملک بن جائے گا تاہم حکومت کو معلوم نہیں ہے کہ وہاں دراصل کتنے لوگ رہ رہے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق دو ماہ کے عرصے میں انڈیا کی آبادی ایک ارب 40 کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ انڈیا میں 2021 میں کورونا وبا کی وجہ کی وجہ سے مردم شماری نہیں ہوسکی اور اس کے بعد ہونے والی کوششوں میں کئی تکنیکی اور دوسرے مسائل سامنے آئے جبکہ اب بھی ایسا کوئی امکان دکھائی نہیں دیتا کہ مستقبل قریب میں اس حوالے سے کوئی بڑا قدم اٹھالیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تازہ اعداد وشمار کی عدم دستیابی کی وجہ سے بہت سی معلومات سامنے نہیں آپارہیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ فنانس کے شعبے سے تعلق رکھنے والی رچنا شرما کا خیال ہے کہ مردم شماری کے لیے درست ڈیٹا بہت ضروری ہے۔ 'تازہ اعداد وشمار کی عدم دستیابی کی صورت میں تمام اندازے اس ڈیٹا کی بنیاد پر ہوں گے جو ایک دہائی قبل بنا تھا۔' ان کا کہنا تھا کہ اس قدر پرانے ڈیٹا کی بنیاد پر لگائے جانے والے اندازے حقیقت سے بہت دور ہوں گے۔ وزارت شماریات کے سینیئر عہدیدار کا کہنا ہے کہ مردم شماری کا ڈیٹا 2011 کا ہے اور حکومت کے پروگراموں اور منصوبوں کے لیے وہی استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزارت شماریات کے ترجمان کا کہنا ہے کہ وزارت کا کام اعداد وشمار کے مطابق منصوبوں کو آگے بڑھانا ہے اور وہ مردم شماری کے عمل پر تبصرہ نہیں کر سکتے۔ اعداد وشمار کے حوالے سے وزیراعظم کے دفتر نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اسی طرح دو دیگر حکومتی عہدیداروں جن میں ایک کا تعلق وزارت داخلہ اور دوسرے کا رجسٹرار جنرل آف انڈیا آفس سے ہے، کا کہنا ہے کہ مردم شماری میں تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ حکومت ہر لحاظ سے اس کو فول پروف بنانا چاہتی ہے جس کے لیے ٹیکنالوجی کی مدد لی جارہی ہے۔ وزارت داخلہ کے عہدیدار کا کہنا ہے کہ مردم شماری کے حوالے سے معلومات جمع کرنے کے لیے جدید سافٹ ویئرز استعمال کیے جائیں گے جو موبائل اپیلی کیشن کے ذریعے استعمال ہوسکیں اور ڈیٹابیس سے جڑے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کی وجہ سے مردم شماری میں دیر ہو رہی ہے۔ رجسٹرار جنرل انڈیا آفس جو مردم شماری کرواتا ہے، نے رابطے پر کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ حزب اختلاف کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس اور موجودہ وزیراعظم نریندر مودی کے ناقدین الزام لگاتے ہیں کہ مردم شماری میں جان بوجھ کر تاخیر کر رہے ہیں جس کا مقصد 2024 کے انتخابات سے قبل اپنے سیاسی مقاصد کے لیے اعداد وشمار کو چھپانا ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیرا کا کہنا ہے کہ 'حکومت اکثر اہم شعبوں کے اعداد وشمار کے ساتھ دشمنی کا کا مظاہرہ کرتی رہتی ہے جیسا کہ بے روزگاری، کورونا سے ہونے والی اموات وغیرہ۔' مقتدر جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان گوپال کرشنا اگروال نے ایسے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ 'میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ کس بنیاد پر ایسا کہہ رہے ہیں۔ وہ کون سا سماجی پیمانہ ہے جس کی بنا پر ہماری نو سال کی کارکردگی ان کے 65 برسوں سے بدتر ہے؟'

جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس میں قوم وملت کے لئے اہم پیغام قابل ستائش: ڈاکٹر ماجد دیوبندی

نئی دہلی، 15 فروری (ذرائع) 'دھرم کے نام پر ادھرم' کی بات کرنے اور ملک کا ماحول خراب کرنے والوں سے ہماری گنگا جمنا کی تہذیب کو بڑا نقصان پہنچا ہے جو کسی بھی طرح صحیح نہیں کہا جاسکتا۔ یہ بات انٹرنیشنل صوفی مشن کے بانی چیئرمین اور معروف شاعر ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہی ہے۔ انہوں نے کہا کی جمعیۃ علمائے ہند کے 34 ویں تین روزہ اجلاس سے قوم وملت میں اہم اور مثبت پیغام گیا ہے۔ مولانا محمود اسد مدنی اور مولانا ارشد مدنی نے اپنی تقاریر میں جن خیالات اور عزم کا اظہار کیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اجلاس میں ہندو مسلم اتحاد اور دوریوں کو کم کرنے کی کوششوں کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھانے کا کام کیا ہے۔ محمود مدنی نے جس صاف گوئی کے ساتھ اُمت مسلمہ کی بات رکھی ہے، وہ قابل تقلید ہے جس کی ہر طرف تائید ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ارشد مدنی کی تقریر کے دوران جن نام نہاد غیر مسلم دھرم گروؤں نے اپنے تعصب اور ناشائستگی کا ثبوت دیا ہے وہ نہایت افسوس ناک عمل تھا جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ مستقبل میں ایسے لوگوں کو ہرگز مدعو نہیں کیا جانا چاہئے۔ مولانا مدنی کی دین اور قرآن کے حوالے سے کی گئی اہم گفتگو پر احتجاج کرنا اُن کے ذہنی دیوالیہ پن کا ثبوت ہے۔ انٹرنیشنل صوفی مشن نے اپنے بیان میں مولانا مدنی کے ایک ایک لفظ کی تائید کی ہے ساتھ ہی مسلمانوں کی فلاح وبہبود کے لئے ہر کوشش کو سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہندو مسلمان کے درمیان دوریاں کم کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کے اپنے تشخص کو ختم کر دیا جائے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مسلمانوں سے جھوٹی ہمدردی دکھا کر اُن کا استحصال اور قتل عام کرنے والوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ مسلمان اپنے دین اور ایمان کا سودا نہیں کرسکتا چاہے انجام کچھ بھی ہو جائے۔ صوفی مشن بہرحال گفت وشنید سے مسائل حل کرنے کی تائید کرتی ہے۔

ہنڈن برگ: سپریم کورٹ کانگریسی لیڈر کی درخواست پر 17 فروری کو سماعت کرے گی

نئی دہلی، 15 فروری (ایجنسیز) ہنڈن برگ ریسرچ رپورٹ کے تناظر میں اڈانی گروپ اور اس کی ساتھی کمپنیوں کے خلاف سپریم کورٹ کے ایک موجودہ جج کی نگرانی میں مرکزی تفتیشی بیورو اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ جیسی مرکزی ایجنسیوں سے تحقیقات کرنے کی ہدایت دینے کی مانگ کرنے والی کانگریس کی لیڈر جیا ٹھاکر کی عرضی پر پہلے سے دائر ایڈوکیٹ وشال تیواری اور منوہر لال شرما کی مفاد عامہ کی عرضی کے ساتھ سپریم کورٹ 17 فروری کو درخواست کی سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ نے بدھ کو ڈاکٹر ٹھاکر کی عرضی پر سماعت کرنے پر اتفاق کیا۔ خصوصی ذکر کے دوران جیا ٹھاکر کے وکیل نے جلد سماعت کی درخواست کی تھی۔ امریکی تنظیم ہنڈن برگ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کی مدھیہ پردیش خواتین یونٹ کی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ٹھاکر نے اپنی عرضی میں الزام لگایا ہے کہ اڈانی گروپ اور اس کی ایسوسی ایٹ کمپنیوں پر شیئر مارکیٹ اور منی لانڈری کے ذریعے عوام کی محنت سے کمائے گئے لاکھوں کروڑوں روپے دھوکہ دہی کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے عدالت عظمیٰ پر زور دیا ہے کہ وہ پورے معاملے کی مرکزی تفتیشی ایجنسیوں جیسے سی بی آئی، ای ڈی، ڈی آر آئی، سی بی ڈی ٹی، ای آئی بی، این سی بی، سیبی، آر بی آئی، ایس ایف آئی او وغیرہ سے جانچ کرائیں۔ خواتین کانگریس کی لیڈر کی درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ اڈانی گروپ اور اس کی ایسوسی ایٹ کمپنیوں نے ماریشس، متحدہ عرب امارات، سنگاپور اور کیریبین جزائر جیسے ٹیکس پناہ گاہوں میں حوالات کے ذریعے رقوم کی منتقلی کے لیے مختلف آف شور کمپنیاں قائم کیں۔ اس طرح وہ منی لانڈرنگ میں ملوث ہیں۔ درخواست گزار ڈاکٹر ٹھاکر نے عدالت سے لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے اس فیصلے کی بھی تحقیقات کرنے پر زور دیا ہے، جس میں اڈانی انٹر پرائزز کے ایف پی او کی قیمت 1600 روپے کے بجائے 3200 روپے رکھی گئی ہے۔ 1800- (نارمل مارکیٹ ریٹ)۔ عوام کے پیسے کو روپے کی شرح سے لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔

سطح سمندر میں اضافہ؛ ممبئی نیویارک سمیت کئی بڑے شہر غرق ہونے کا خدشہ: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: موسمیاتی تبدیلی میں شدت نے دنیا کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا ہے اور اس حوالہ سے جو رپورٹیں سامنے آرہی ہیں وہ ایک بڑے بحران کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق اگر سطح سمندر میں اسی طرح اضافہ ہوتا رہا تو ممبئی اور نیویارک سمیت دنیا کے کئی بڑے شہر سمندر میں غرق آجائیں گے۔ دنیا بھر میں محسوس کی جارہی موسمیاتی تبدیلیوں کے درمیان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے یہ انتباہ دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے کہا کہ ممبئی اور نیویارک جیسے بڑے شہروں کو سطح سمندر میں اضافے سے سنگین اثرات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ سطح سمندر میں اضافہ اپنے آپ میں ایک بڑا خطرہ ہے اور سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح مستقبل کو غرق کر رہی ہے۔ انہوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا ''ہر براعظم کے بڑے شہر مثلاً قاہرہ، لاگوس، ماپوٹو، ڈھاکہ، جکارتہ، ممبئی، شنگھائی، بنکاک، لندن، لاس اینجلس، نیویارک، بیونس آئرس، سینٹیاگو اور کوپن ہیگن کو سنگین اثرات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔'' گوٹیرس نے کہا کہ عالمی اوسط سمندر کی سطح 1900 کے بعد گزشتہ 3000 سالوں میں کسی بھی پچھلی صدی کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھی ہے اور یہ کہ عالمی سمندر گزشتہ صدی میں پچھلے 11000 سالوں میں کسی بھی وقت کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے گرم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عالمی موسمیاتی تنظیم کے مطابق، خواہ عالمی درجہ حرارت (گلوبل وارمنگ) 'معجزانہ طور پر' 1.5 ڈگری سیلسیس تک ہی محدود کیوں نہ رہے، پھر بھی یہ سمندر کی سطح میں نمایاں اضافہ کا باعث بنے گا۔ گوٹیرس نے یہ بیان اقوام دنیا بھر کے چھوٹے جزیروں، ترقی پذیر ریاستوں اور دیگر نشیبی علاقوں میں رہنے والے لاکھوں لوگوں کے لیے متحدہ کی سلامتی کونسل میں 'سطح سمندر میں اضافہ - بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے مضمرات' کے موضوع پر ہونے والی بحث کے دوران دیا۔ انہوں نے کہا ''سطح سمندر میں اضافہ تشویش کا باعث ہے۔ بڑھتے ہوئے سمندر سے کچھ نشیبی علاقوں اور یہاں تک کہ ممالک تک کے وجود کو خطرہ ہو سکتا ہے۔'' اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ یہ خطرہ خاص طور پر تقریباً 900 ملین لوگوں کے لیے سنگین ہے جو کم اونچائی والے ساحلی علاقوں میں رہتے ہیں۔ یہ زمین پر دس میں سے ایک شخص ہے، کچھ ساحلی علاقوں میں پہلے ہی سطح سمندر میں اضافے کی اوسط شرح تین گنا زیادہ ہے۔

اپوزیشن کا کردار مثبت، تعمیری اور حکمرانی میں جوابدہی کو یقینی بنانا چاہیے: لوک سبھا اسپیکر

گاندھی نگر، 15 فروری (ایجنسیز) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج گاندھی نگر میں گجرات قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے لیے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام کا افتتاح کیا گجرات کے وزیراعلی بھوپیندر رجنی کانت پٹیل، گجرات قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر شنکر چودھری اور کئی دیگر معززین نے اس تقریب میں شرکت کی اورینٹیشن پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ گجرات کی 15 ویں قانون ساز اسمبلی نوجوانوں کی طاقت اور تجربے کا انوکھا امتزاج ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ قانون ساز اسمبلی میں 82 نو منتخب اراکین ہیں اور 15 خواتین منتخب ہوئی ہیں جن میں سے 8 پہلی بار ممبر بنی ہیں۔ منتخب نمائندوں کے کردار ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ عوام کے نمائندے ہونے کے ناطے ان پر رائے دہندوں کے مسائل حل کرنے کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس لیے مقننہ میں بحث اور مکالمہ ہونا چاہیے اور بحث کی سطح بلند ترین سطح کی ہونی چاہیے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ریاستی مقننہ میں بحث اور مکالمے کی سطح جتنی زیادہ ہوگی، اتنے ہی بہتر قوانین بنائے جائیں گے۔ ایوان میں بامعنی بحث کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اراکین قواعد وضوابط سے واقف ہوں۔ اس لیے ایوان کو بحث اور مکالمے کا ایک موثر مرکز بننا چاہیے تاکہ ہماری جمہوریت مزید مضبوط ہوسکے۔

تمل ناڈو، کرناٹک میں کئی مقامات پر این آئی اے کی چھاپے ماری

بنگلورو، 15 فروری (ایجنسیز) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے کوئمبٹور کار بم دھماکہ اور منگلورو دھماکہ کیس کے سلسلے میں بدھ کو تمل ناڈو، کیرالہ اور کرناٹک میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ این آئی اے نے دو مختلف معاملوں میں تمل ناڈو اور کیرالہ میں 32 مقامات اور تمل ناڈو اور کرناٹک میں آٹھ مقامات پر تلاشی لی۔ کوئمبٹور ضلع میں کوٹائی ایسواران مندر کے سامنے گزشتہ سال دھماکہ خیز مواد سے بھری کار میں دھماکے کے سلسلے میں 32 مقامات پر تلاشی لی گئی ہے۔ ملزم جمشا مبین نے آئی ایس آئی ایس میں شمولیت کے بعد 23 اکتوبر 2022 کو ایک خودکش حملہ کرنے اور مندر کے احاطے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنایا تھا تاکہ معاشرے کے ایک طبقے میں دہشت پھیلایا جائے۔ یہ کیس ابتدائی طور پر کوئمبٹور ضلع کے اکڑم پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر کے طور پر درج کیا گیا تھا اور این آئی اے نے 27 اکتوبر 2022 کو دوبارہ درج کیا تھا۔ واضح رہے کہ 19 نومبر 2022 کو منگلورو میں ایک چلتے ہوئے آٹو رکشہ میں ایک پریشر کوکر بم/ دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) میں اس وقت دھماکہ ہوا جب ملزم عوامی مقام پر نصب کرنے کے لئے لے جا رہا تھا۔ اس تناظر میں آج متعلقہ آٹھ مقامات پر تلاشی لی گئی۔

فرمانِ الٰہی

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے حق میں دونوں باتیں برابر ہیں، چاہے آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے۔ (سورۃ البقرۃ:۶۔۷)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 24 ررجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 16 رفروری 2023ء بہ روزِ جمعرات

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:42	12:40	4:41	6:23	7:31
انتہا	6:37	4:39	6:22	7:30	5:19

اشراق	6:57	زوال	12:30
ختم سحر	5:30	افطار	6:26

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیر کو اور جمعرات کو اعمال کی ایک پیشی ہوتی ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے عمل کی پیشی ہو تو میں اس دن روزہ سے ہوں۔

(جامع ترمذی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

جانشین امام اہلسنت حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی

رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند و دارالعلوم ندوۃ العلماء کا دورۂ حیدرآباد

حیدرآباد: 14 رفروری (عصر حاضر نیوز) مولانا محمد فیاض احمد صاحب حسامی ناظم مدرسہ ریاض الجنۃ کی اطلاع کے بموجب مدرسہ ریاض الجنۃ کا دوسرا عظیم الشان جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید وختم بخاری شریف ۵ مارچ ۲۰۲۳ بروز اتوار بمقام وائی ایس کنونشن راجندر نگر منعقد میں ہوگا جس میں بحیثیت مہمان خصوصی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب دامت برکاتہم شرکت فرمائیں گے اور کلیدی خطاب فرمائیں گے نیز اس جلسہ میں مربی ملت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم بخاری شریف کا آخری درس دیں گے اس کے علاوہ حضرت مولانا مصدق القاسمی صاحب دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد و مولانا احمد ومیض صاحب ندوی نقشبندی دامت برکاتہم استاد حدیث دارالعلوم حیدرآباد کے بھی اہم اور قیمتی خطابات ہوں گے۔

معصوم بچے کے دل کے آپریشن کیلئے مدد کی اپیل

حیدرآباد (راست) بنڈلہ گوڑہ کے رہنے والے معصوم ایک 8 آٹھ سالہ بچے عفان ولد ضمیر کی صحت انتہائی خراب ہے۔ معصوم آٹھ سالہ بچہ ریمبو ہاسپٹل بنجارہ ہلز میں صحت کی بہت ہی نازک صورتحال سے گذر رہا ہے۔ اس کے دل میں سوراخ ہونے کے سبب دن بہ دن حالت خراب ہوتی جارہی ہے اور ڈاکٹرس نے فوری عفان کی سرجری کی بات کہی ہے۔ لڑکے کے والد بنڈلہ گوڑہ ایک اپارٹمنٹ میں واچ میان ہیں جو بہت ہی غریب ہیں اور وہ اس معصوم بچہ کے آپریشن کرانے سے قاصر ہیں۔ اہل خیر اور درمند حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس معصوم بچہ کی جان بچانے کیلئے اپنی جانب سے جتنا ہوسکتا ہے تعاون فرمائے تاکہ جلد سے جلد سرجری ہوسکے اور معصوم کی جان بچ سکے۔ تفصیلات کے لئے فون نمبر: 9130324429 پر یا 18-13-8/A/397، نزد ٹائی ٹن پلازہ فنکشن ہال، بنڈلہ گوڑہ راست پہنچ کر والد سے ملاقات کی جاسکتی ہے۔

اہل خیر حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔ Paytym,U P I : 9130324429۔ بینک تفصیلات : Zameer Khan،Account No:110059641116،IFSC Code:CNRB0013058, Jahanuma Branch۔

دعوت نامہ خصوصی

معزز حضرات اراکین منتظمہ و مدعوئین خصوصی جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد
محترمی و مکرمی .... زید مجدھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج عالی بعافیت ہو:۔

جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد کے اراکین منتظمہ و مدعوئین خصوصی کا اہم ہنگامی اجلاس ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ م ۱۶ رفروری ۲۰۲۳ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء (ساڑھے آٹھ بجے تا دس بجے شب) بمقام **مسجد معراج**، کرما گوڑہ، سعید آباد میں منعقد ہوگا۔

حضرت **مولانا محمد مصدق القاسمی** صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد صدارت فرمائیں گے۔ مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ تمام اراکین سے بپابندیٔ وقت شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

انشاء اللہ عشائیہ کا نظم رہے گا۔

کاماریڈی میں عازمین حج کے لیے درخواست فارم داخل کرنے کی سہولت: حافظ فہیم الدین منیری

ضلع حج سوسائٹی ضلع کاماریڈی کے زیر اہتمام شہر و ضلع بھر کی عوام کو حج 2023ء کے درخواست فارم کی خانہ پوری کا کام شروع ہو چکا ہے، امسال سعادت حج کا ارادہ رکھنے والے احباب خانہ پوری کیلئے مندرجہ ذیل تمام دستاویزات اور ڈاکومینٹس کی تفصیلات جمع کریں، جیسا کہ حج درخواست فارم کی کاروائی کے لئے لازمی ہوتا ہے، حج 2023ء کے لئے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 10 مارچ ہے، چونکہ حج سوسائٹی کاماریڈی ہر سال عازمین حج کے مقدس سفر پر روانہ ہونے والے خوش نصیب حاجیوں کے لئے مکمل خانہ پوری کے علاوہ مکمل رہبری و رہنمائی بہترین انداز میں کرتی آرہی ہے، اور ہر سال ماہر معتبر علماء کرام اور معلمین حجاج کے ذریعہ عازمین حج کی تربیت کے لئے مختلف تربیتی کیمپس سے لے کر مکہ مکرمہ اور حج وعمرہ کے تمام ارکان کی مکمل رہبری و رہنمائی کرتی ہے، اس سال بھی حاجیوں کی مکمل رہبری اور رہنمائی کی خاطر بہتر سے بہتر خدمات کا عزم لئے ہیں، لہذا تمام عازمین حج سے گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی کاروائی ضلعی دفتر حج سوسائٹی واقع عامر ٹراویلس نزد راجازیراکس و روبرو نیو بس اسٹانڈ کاماریڈی براہ راست پہنچ کر مکمل کریں۔ نوٹ: آن لائن فارم بھروانے کے لیے ضروری کاغذات یہ ہیں: 1 پاسپورٹ (جس کی مدت کم از کم 03/02/2024 ہو) 2 آدھار کارڈ 3 پین کارڈ 4 سیونگ اکاونٹ کی پاس بک کاپی یا کینسل چیک 5. کوویڈ ویکسین سرٹیفکیٹ (دونوں خوراکیں) 6 ایک تازہ پاسپورٹ سائز فوٹو (سفید بیک گراونڈ، کان کھلے ہوئے) 7 وارث کا نام پتہ مع فون نمبر 8. بلڈ گروپ 9 فارم بھرنے کی آخری تاریخ 10/03/2023 ہے۔ منجانب: حافظ محمد فہیم الدین منیری صدر ضلع حج سوسائٹی، محمد جاوید علی نائب صدر، الحاج شیخ محبوب، الحاج میر مبشر علی عامر آرگنائزر حج سوسائٹی ضلع کاماریڈی۔ 9959444430\9032187864

جنگاؤں میں حج فارمس کی اجرائی و ادخال کا افتتاحی پروگرام

جنگاؤں: 15 رفروری (پریس ریلیز) ضلع حج سوسائٹی جنگاؤں کی جانب سے آج جامع مسجد جنگاؤں میں حج 2023 کے درخواستوں کی رسم اجرائی اور تقسیم صدر ضلع حج سوسائٹی مولانا عبدالحفیظ صاحب قاسمی کے ہاتھوں انجام پائی۔ اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ حکومت کی جانب سے حج 2023 کے لئے اعلامیہ جاری کیا گیا۔ خواہش مند حضرات 10 مارچ سے قبل آن لائن انداز کے ذریعہ حج کے لئے درخواست کر سکتے ہیں۔ ضلع حج سوسائٹی جنگاؤں کی جانب سے ہر سال کی طرح مکمل رہنمائی اور مفت آن لائن کی سہولت دستیاب رہے گی۔ معتمد عمومی محمد خواجہ مجتہد الدین نے اس موقع پر بتلایا کہ کرونا کے بعد اس سال سعودی حکومت کی جانب سے ہندوستان کیلئے 1,75,000 حجاج کرام کا سابقہ کوٹہ بحال کیا ہے۔ جس میں سے 80٪ حج کمیٹی کے ذریعہ حاجی جائیں گے۔ اس سال 70 سال کے عازمین کا کوٹہ بھی بحال کیا گیا ہے۔ لہذا حج کی استطاعت رکھنے والے تمام اصحاب حج کیلئے درخواست داخل کریں۔ ضلع حج سوسائٹی جنگاؤں کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی مکمل رہبری و رہنمائی کی جائے گی۔ اس موقع پر میونسپل کونسلر محمد صمد معاون رکن بلدیہ و صدر جامع مسجد جنگاؤں مسیح الرحمن، حج سوسائٹی جنگاؤں کے ذمہ داران محمد ظہیر الدین، محمد جلیل، محمد حفیظ، محمد مناظر حسین شاہد، محمد حنیف کے علاوہ مظہر شریف، محمد سلیم موجود تھے۔ مزید تفصیلات کے لئے 9346775977 اور 9849053079 پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فری لانس جرنلسٹس اسوسی ایشن کا قیام۔ ڈاکٹر شجاعت علی صوفی صدر منتخب

حیدرآباد 15 رفروری: فری لانس جرنلسٹس کے ایک اجلاس میں ملکی سماج و معاشرہ کے سلگتے ہوئے مسائل، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مضبوطی، ابھرتے ہوئے صحافیوں کے مسائل کا حل اور ان کی امداد کے لئے قرضوں کی فراہمی کے علاوہ مختلف موضوعات پر سیمنار و سمپوزیم اور مکالمہ کا انعقاد کے ساتھ صحافت کے میدان میں جو طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی مدد کے ساتھ دیگر مسائیل جو حل طلب ہیں اس کے لیے حکومت وقت سے نمائندگی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت ڈاکٹر شجاعت علی آئی آر ایس سابق ڈائریکٹر دوردرشن چینائی نے کی۔ اجلاس میں طے کیا گیا کہ فری لانس جرنلسٹس کی اسوسی ایشن کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ چنانچہ "فری لانس جنرلسٹ اسوسی ایشن" کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور اس اسوسی ایشن کو رجسٹرار آف سوسائیٹیز تلنگانہ کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا۔ اجلاس میں غور کیا گیا کہ صحافیوں کی معاشرہ کی مختلف زاویوں سے غیر معمولی خدمات ہیں جن کا اعتراف وقت کی ضرورت ہے۔ اسوسی ایشن کے پیش نظر میگزین کی اشاعت بھی ہے۔ طئے کیا گیا کہ اسوسی ایشن کے مقاصد میں کامیابیاں حاصل کرنے کے تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں اس کی شاخیں قایم کی جایں گی اس کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی جاے گی کہ ان دنوں چھوٹے اخبارات اور اس کے مدیران کے ساتھ سوتیلا سلوک روا رکھا جارہا ہے اس کا بالکلیہ طور پر خاتمہ ہو اور ان کے مسائل کو حل کرنے ہوئے حکومت انفارمشن کو اس بات کا پابند کرے کہ انھیں پابندی سے اشتہارات ملے جب تک مختلف مسائل کو زیر التواء رکھا جائے گا اور مسائل جوں کہ توں برقرار رہیں گے اس وقت تک اسوسی ایشن اپنے سفر کو جاری رکھے گی۔ اس اسوسی ایشن میں سرگرمی دکھانے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں رہے گی۔ اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ سماج و معاشرہ میں مختلف حیثیتوں سے جو مسائل پیدا ہو رہے ہیں انھیں بلا لحاظ مذہب وملت حل کیا جائے۔ اس اجلاس میں طئے کیا گیا کہ ملت اسلامیہ اور برادران وطن کے مسائل اور انھیں حل کرتے ہوئے تعلیمی سماجی وثقافتی و کلچرل سرگرمیوں کو زیادہ سے زیادہ وسعت دی جائے گی اس کام کو موثر اور مضبوطی سے پھیلاو کے لئے فری لانس جرنلسٹس اسوسی ایشن کی باڈی تشکیل دی گئی ہے۔ ڈاکٹر شجاعت علی صوفی (صدر)، ڈاکٹر مظفر علی ساجد (نائب صدر)، جناب سید اصغر (جنرل سکریٹری)، ڈاکٹر محامد ہلال اعظمی (جوائنٹ سکریٹری)، محمد اظہر علی مجاہد (خازن)، اور محمد نصر اللہ خان (رکن عاملہ) کی حیثیت سے انتخاب ہوا ہے۔

کانگریس اپنے دم پر اکثریت حاصل کرے گی، بی آر ایس کے ساتھ اتحاد کی بات بے بنیاد

کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی کے بیان کے بعد کانگریس کے ریاستی انچارج مانک راؤ ٹھاکرے کی وضاحت

حیدرآباد: 15رفروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے کانگریس انچارج مانیک راؤ ٹھاکرے نے منگل کو ریاست کی حکمران بھارت راشٹرا سمیتی کے ساتھ کسی بھی اتحاد کو مسترد کردیا۔کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی کے تبصرے سے پارٹی میں ایک طوفان برپا ہونے کے چند گھنٹے بعد مرکزی قائد نے حیدرآباد پہنچنے پر یہ وضاحت کی۔ایئر پورٹ کے لاؤنج میں وینکٹ ریڈی، اے آئی سی سی سکریٹریز ندیم جاوید، بوس راجو، وینو گوپال اور دیگر نے ٹھاکرے سے ملاقات کی۔سمجھا جاتا ہے کہ وینکٹ ریڈی نے اپنے ریمارکس کی وضاحت کی ہے۔بعد میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے کہا کہ کانگریس اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل کرے گی اور اسے کسی کے ساتھ اتحاد کی ضرورت نہیں ہوگی۔کانگریس انچارج نے کہا میں نے نہیں دیکھا کہ وینکٹ ریڈی نے کیا کہا۔میں ان کے کہنے کے بعد ردعمل ظاہر کروں گا"۔انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس پارٹی لیڈر راہول گاندھی کے دورہ تلنگانہ کے دوران بی آر ایس کے ساتھ اتحاد کو مسترد کرتے ہوئے دیئے گئے بیان پر کاربند ہے۔اس سے پہلے دن میں، بھونگیر حلقہ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وینکٹ ریڈی کی ایک پیش قیاسی کے ساتھ پارٹی میں ایک طوفان برپا ہوگیا کہ تلنگانہ اسمبلی انتخابات ایک معلق مسئلہ بن جائے گا۔انہوں نے پیش گوئی کی کہ 119 رکنی اسمبلی میں کوئی بھی پارٹی 60 نشستیں حاصل نہیں کرپائے گی۔ایم پی نے یہ بھی کہا کہ چونکہ کانگریس ایک سیکولر پارٹی ہے، اس لیے بی آر ایس کو انتخابات کے بعد اس کے ساتھ اتحاد کرنا ہوگا۔وینکٹ ریڈی کے ریمارکس پر پارٹی کے کئی قائدین کی طرف سے سخت ردعمل سامنے آیا۔انہوں نے دہرایا کہ کانگریس بی آر ایس کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں کرے گی۔ایم پی کے ریمارکس کی مذمت کرتے ہوئے، اڈانکی دیاکر، مہیش کمار گوڑ اور دیگر قائدین نے بھی اس اعتماد کا اظہار کیا کہ کانگریس اپنے طور پر اکثریت حاصل کرے گی۔انہوں نے وینکٹ ریڈی پر تنقید کی کہ وہ اتحاد کے بارے میں ان کے تبصروں سے پارٹی کی صفوں میں الجھن پیدا کررہے ہیں۔تاہم

وینکٹ ریڈی نے اس بات سے انکار کیا کہ ان کے ریمارکس پارٹی کے موقف کے خلاف تھے۔انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ لوگ غیر ضروری تنازعہ پیدا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا میں سروے کی بنیاد پر انہوں نے پیش گوئی کی تھی کہ معلق اسمبلی ہوگی۔واضح ہو کہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے پیش گوئی کی ہے کہ تلنگانہ میں آئندہ انتخابات میں کسی بھی پارٹی کو مکمل اکثریت حاصل نہیں ہوگی اور ریاست میں اسمبلی معلق ہوگی۔انہوں نے قومی دارالحکومت نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں کسی بھی پارٹی کو 60 سے زیادہ نشستیں نہیں ملیں گی۔وزیر اعلی چندر شیکھر راو کو انتخابات کے بعد کانگریس سے ہاتھ نہیں ملانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس میں ہر کوئی محنت کرے تو اس پارٹی کو 40-50 نشستیں ملیں گی۔

بی بی سی پر آئی ٹی حملے جمہوریت کیلئے مناسب نہیں: جی سکھیندر ریڈی

حیدرآباد 15 فروری (یو این آئی) تلنگانہ قانون ساز کونسل کے صدرنشین جی سکھیندر ریڈی نے ریمارک کیا کہ اڈانی جیسے لوگ سرکاری اداروں کو تباہ کررہے ہیں جو ملک کے لیے بہتر نہیں ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ بی بی سی جیسے میڈیا اداروں پر آئی ٹی حملے جمہوریت کے لیے نامناسب ہے۔انہوں نے نلگنڈہ کے کیمپ آفس میں میڈیا سے غیر سگالی بات کرتے ہوئے واضح کیا کہ تلنگانہ میں انتخابات شیڈول کے مطابق ہوں گے، قبل از وقت نہیں ہوں گے۔انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ بی آر ایس پارٹی کا تلنگانہ میں واضح اکثریت کے ساتھ دوبارہ برسر اقتدار میں آنا یقینی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت صنعت کاروں کے حق میں کام کرتی ہے لیکن عام افراد کے لیے کچھ نہیں کیا جاتا۔یہ کہتے ہوئے کہ تلنگانہ کا پورا مستقبل صرف چندر شیکھر راو کے ہاتھ میں ہی محفوظ ہوگا، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی نے ریاست میں بہترین اسکیمات کو نافذ کرکے ملک کے لئے ایک مثال قائم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی اپوزیشن اور میڈیا کو دبانے کی سازش کررہی ہے یہ عوامی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے۔ملک کے عوام چاہتے ہیں کہ چندر شیکھر راو کے راستے پر چلیں کیونکہ ملک کے معاشی حالات بہتر ہونے چاہئیں اور زرعی شعبہ کو زندہ کرنا چاہئے۔

تلنگانہ: گوداوری ایکسپریس ٹرین کی 6 بوگیاں پٹریوں پر سے اتر گئیں

بھونگیر 15 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے یادادری بھونگیر ضلع کے بی بی نگر کے قریب گوداوری ایکسپریس ٹرین کی 6 بوگیاں پٹریوں پر سے اتر گئیں۔یہ واقعہ بدھ کی صبح کی اولین ساعتوں میں اُس وقت پیش آیا جب یہ ٹرین آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم سے حیدرآباد آرہی تھی۔ریلوے کے عہدیداروں کے مطابق تمام مسافرین محفوظ ہیں۔اس واقعہ کے نتیجہ میں مسافرین میں خوف اور تشویش کی لہر دوڑ گئی تاہم کسی کی موت یا پھر کسی کے زخمی نہ ہونے پر تمام نے راحت کی سانس لی۔اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ ہی ریلویز کے عہدیدار وہاں پہنچ گئے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ریلوے کے عہدیداروں نے ان بوگیوں کی مرمت کا کام شروع کردیا تاکہ اس روٹ پر معمول کی ٹرین خدمات بحال کی جاسکیں کیونکہ اس واقعہ کے سبب اس روٹ پر بیشتر ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔کئی ٹرینیں، بھونگیر، بی بی نگر اور گھٹکیسر اسٹیشنوں پر روک دینی پڑیں۔اس واقعہ کے نتیجہ میں پٹریوں کو نقصان پہنچا۔اسی دوران ساوتھ سنٹرل ریلوے نے اپنے ٹویٹ میں کہا کہ ٹرین نمبر 12727 کے کوچس ایس 1 تا ایس 4، جی ایس اور ایس ایل آر کوچس کے پٹریوں پر سے اتر جانے کے سبب کسی بھی موت یا پھر کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ٹویٹ میں مزید کہا گیا کہ اس ٹرین کے پٹری پر سے اترے کوچس کو علحدہ کرتے ہوئے ان کوچس کے مسافرین کو اسی ٹرین کے دوسرے کوچس کے ذریعہ منزل پر روانہ کیا گیا۔ریلوے نے اس خصوص میں ہیلپ لائن نمبر 2778666040 بھی جاری کیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ٹرین کی رفتار کم تھی جس کے سبب ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔

کستوربا گاندھی ودیالیہ میں طالبات کی بیماری

جگتیال 15 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع جگتیال کی کستوربا گاندھی گرلز ودیالیہ کی 16 طالبات کھانا کھانے کے بعد بیمار پڑ گئیں۔ان طالبات نے کہا کہ گزشتہ تین روز سے اسکول میں دیا جانے والا کھانا مناسب نہیں تھا۔ان طالبات نے کہا کہ تین دنوں سے ان کو مناسب غذا فراہم نہیں کی گئی جس کے نتیجہ میں وہ بیمار پڑ گئیں۔طالبات نے کھانا کھانے کے بعد الٹیوں اور اسہال کی شکایت کی جس کے بعد ان کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا۔اس واقعہ کی اطلاع پر بی آر ایس کے ایم ایل اے سنجے کمار نے اسپتال پہنچ کر طالبات کی عیادت کی۔انہوں نے طالبات کا علاج کرنے والے ڈاکٹرس سے ان کی صحت کے بارے میں پوچھا اور بہتر علاج کا مشورہ دیا۔دوسری طرف کانگریس کے سینئر لیڈر راور ایم ایل سی جیون ریڈی نے بھی بیمار طالبات کی عیادت کی۔انہوں نے واقعہ کی تفصیلات حاصل کیں۔ایم ایل سی جیون ریڈی نے متعلقہ حکام کے رویہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ضلع مستقر میں واقع کستوربا گرلز ودیالیہ میں صورتحال ایسی ہے تو دور دراز علاقوں کے اسکولس میں کیا صورتحال ہوگی۔

قاضی پیٹ۔بلہارشاہ سکشن پر کام۔17 ٹرینیں منسوخ

حیدرآباد 15 فروری (اسٹاف رپورٹر) ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے حدود کے قاضی پیٹ۔بلہارشاہ سکشن کے نان انٹرلاکنگ کاموں کی وجہ سے 17 ٹرینوں کی آمد و رفت کو عارضی طور پر مکمل طور پر منسوخ کردیا گیا ہے اور سات ٹرینوں کو جزوی طور پر منسوخ کردیا گیا ہے۔یہ منسوخی اس مہینے کی 25 تاریخ تک رہے گی۔ان ٹرینوں میں سکندرآباد۔بلہارشاہ بلارشا حدود میں کئی ایکسپریس اور مسافر ٹرینیں منسوخ رہیں گی۔بعض ٹرینیں 15-24 فروری اور دیگر 16-25 فروری کے درمیان مسافروں کے لیے دستیاب نہیں رہیں گی۔قاضی پیٹ۔بلہارشاہ (17035)، بلہارشاہ۔قاضی پیٹ (17036)، سکندرآباد۔سرپور کاغذنگر (12757)، سرپور کاغذنگر۔سکندرآباد (12758)، ایچ ایس نانڈیڑ۔نظام آباد (07854)، نظام آباد۔ایچ ایس نانڈیڑ (07853)، کاچی گوڑہ۔کریم نگر (07793)، کریم نگر۔کاچی گوڑہ (07794)، پورنا۔عادل آباد (07776)، کاچی گوڑہ۔نظام آباد (07596)، نظام آباد۔کاچی گوڑہ (07593)، کاغذنگر۔سرپور (ٹی) (17003)، سرپور (ٹی)۔کریم نگر (07766)، کریم نگر۔نظام آباد (07894)، نظام آباد۔کریم نگر (07893) شامل ہیں۔مزید سات ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ کردی گئیں۔

اگر کوئی عام آدمی تھانے جائے تو اسے یقین ہونا چاہیے کہ انصاف ہوگا: ایل ایس، چوہان آئی پی ایس

نارائن پیٹ: 15رفروری (اسٹاف رپورٹر) جوگولمبا زون کے ڈی آئی جی سری ایل ایس چوہان آئی پی ایس نے نارائن پیٹ کا دورہ کیا۔اور پولیس افسران کو مشورہ دیا کہ وہ یہ یقین پیدا کریں کہ اگر عام لوگ پولیس اسٹیشن جائیں گے تو انہیں جلد انصاف ملے گا۔جوگولمبا زون کے ڈی آئی جی سری ایل ایس چوہان آئی پی ایس نے آج نارائن پیٹ ضلع کا دورہ کیا۔ضلع ایس پی این وینکٹیشورلو نے نارائن پیٹ دفتر ضلع ایس پی آفس پہنچنے والے ڈی آئی جی کا گلدستہ پیش کرکے استقبال کیا۔بعد ازاں کانفرنس ہال میں ضلع کے تمام پولیس افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ ہوئی اور انہوں نے ضلع کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔اجلاس میں شریک عہدیداران سے ہر ایک کی کارکردگی اور ان کے فرائض کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی آئی جی نے کرائم میٹنگ میں کہا کہ پولیس حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ لوگوں میں چوری اور جرائم کی وارداتوں کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔ دن رات سخت گشت کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلیو کولٹس اور موبائل پولیس کے اہلکار عوام کے لیے ہر وقت دستیاب رہیں۔اور 100 شکایات پر فوری جواب دیتے ہوئے اور مصیبت میں مبتلا افراد کو فوری مدد فراہم کریں۔اس کے علاوہ، کمیونٹی پولیسنگ کے ایک حصے کے طور پر، سی سی کیمروں کی تنصیب کو تیز کیا جانا چاہیے تاکہ جرائم پر قابو پایا جاسکے۔یہ صرف مجرموں کو پکڑنے کی بات نہیں ہے۔ چارج شیٹ صحیح وقت پر دائر کی جانی چاہیے تاکہ مجرموں کو مناسب ثبوت کے ساتھ سزا مل سکے۔ہر فائل میں ایکشن پلان کے مطابق ایک سی ڈی فائل شامل کرنے کا مشورہ دیا۔گانجہ، گٹکا پر کڑی نظر رکھی جائے اور خصوصی معائنہ کرکے اسے مکمل طور پر ختم کیا جائے۔

تلنگانہ میں سردی کی لہر برقرار

حیدرآباد 15 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اضلاع عادل آباد، سنگاریڈی اور رنگاریڈی کے بعض مقامات پر سردی کی لہر برقرار ہے۔محکمہ نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آج اور کل ریاست کے بعض مقامات پر اقل ترین درجہ حرارت معمول سے دو تا چار ڈگری کے کم ہونے کا امکان ہے۔اقل ترین درجہ حرارت 2.9 ڈگری سلسیس عادل آباد اور میدک میں 11.3 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔15 تا 19 فروری تلنگانہ میں موسم کے خشک رہنے کا امکان ہے۔

تلنگانہ حکومت کی لاپرواہی سے ریلوے کے کام التواء کے شکار: بی جے پی رکن پارلیمنٹ اروند

نظام آباد 15 فروری (اسٹاف رپورٹر) نظام آباد کے رکن پارلیمنٹ اروند نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کے فنڈس کے باوجود تلنگانہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے ریلوے کا کام سست روی سے چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ گووند پیٹ ریلوے اوور برج مکمل طور پر مرکزی حکومت کے فنڈز سے بنایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ضلع میں 67 کروڑ روپے کی لاگت سے 3 ریلوے اوور برج بنائے جارہے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ مودی حکومت نے ریلوے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔اروند نے اعلان کیا کہ ریاست میں 4400 کروڑ روپے کی لاگت سے ریلوے لائنیں بچھائی جارہی ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ مرکز نے نظام آباد اور باسر ریلوے اسٹیشنوں کی جدید کاری کے لیے فنڈس کی منظوری دی ہے۔

حیدرآباد کی مشہور کل ہند صنعتی نمائش آج اختتام پذیر

حیدرآباد: حیدرآباد کا مشہور سالانہ تجارتی میلہ نمائش بدھ (15 فروری) کو اختتام پذیر ہوگی۔آل انڈیا صنعتی نمائش کے 82ویں ایڈیشن کا افتتاح یکم جنوری کو تلنگانہ کے وزراء ہریش راؤ، محمد محمود علی، ٹی سرینواس یادو اور ویمولا پرشانت ریڈی نے کیا۔اس سال اس وسیع وعرض نمائش میدان میں لگ بھگ 2300 اسٹالز قائم کیے تھے جن میں ملک کے مختلف حصوں سے تاجر اپنی اپنی مصنوعات کی نمائش کررہے تھے۔ملبوسات، دستکاری، اور الیکٹرانک سامان سے لے کر خشک میوہ جات، پرفیوم، اور مختلف قسم کی مصنوعات کو پیش کیا گیا۔کوویڈ وبائی امراض سے پیدا ہونے والے مسائل کی وجہ سے نمائش پچھلے دو سالوں میں شیڈول کے مطابق منعقد نہیں ہوسکی۔وبائی مرض سے پہلے کے سالوں میں، تقریباً 20 لاکھ لوگ 45 دن کی مدت کے دوران نمائش میں آتے تھے، اور ویک اینڈ پر ایک ہی دن حاضری 40000 تک پہنچ گئی۔جاریہ سال نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا اور لوگ سہولت کے ساتھ ٹریفک کی دشواریوں سے بچتے ہوئے محفوظ طریقے سے نمائش تک پہنچنے کے لیے میٹرو ریل کا استعمال کرتے ہوئے نظر آئے۔پولیس کے سخت انتظامات نے عوام کو کافی حد تک راحت رسانی کا کام کیا۔

یروشلم میں فلسطینیوں کے مکانات کی انہدامی کارروائیاں عروج پر

فلسطینیوں کا ماننا ہے کہ انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست اسرائیلی حکومت کی جانب سے مکانوں کو مسمار کرنے کی رفتار میں اس قدر تیزی دراصل مشرقی یروشلم پر کنٹرول کے لیے جاری وسیع تر جنگ کا ہی ایک حصہ ہے۔ رطب مطار کا کنبہ بڑھ رہا تھا اور انہیں رہائش کے لیے مزید جگہ کی ضرورت تھی۔ اپنی پوتیوں کی پیدائش سے قبل، جو اب چار اور پانچ برس کی ہیں، انہوں نے یروشلم کے قدیم مشرقی ڈھلان پر اپنے لیے تین اپارٹمنٹس تعمیر کیے تھے۔ تعمیرات کا کام کرنے والے 50 سالہ مطار اپنے بھائی، بیٹے، مطلقہ بیٹی اور ان کے چھوٹے بچوں کے ساتھ مجموعی طور پر 11 لوگوں کے علاوہ چند بطخوں کے ساتھ مدت سے یہاں آباد ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ پہلے مطار کے لیے زندگی کا کوئی لمحہ پرسکون نہیں رہا کیونکہ کسی بھی لمحے ضابطہ نافذ کرنے والے اسرائیلی اہلکاران کے دروازے پر دستک دے سکتے تھے، جو کہ ان کا سب کچھ چھین لینے کے بھی مجاز تھے۔ 29 جنوری کو یہ لمحہ اس وقت آ ہی گیا، جب مشرقی یروشلم میں ایک فلسطینی بندوق بردار نے فائرنگ کر کے سات افراد کو ہلاک کر دیا۔ یہ حملہ سن 2008ء کے بعد سے مہلک ترین حملہ تھا۔ اس حملے کے فوری بعد اسرائیل کے نئے انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر نے نہ صرف حملہ آور کے خاندان کے مکان کو سیل کرنے کا حکم دیا بلکہ اس سلسلے میں دیگر تعزیری اقدامات کے ساتھ ہی مشرقی یروشلم میں بغیر اجازت تعمیر کیے گئے درجنوں فلسطینی مکانوں کو بھی فوری طور پر مسمار کرنے کا حکم بھی دے دیا۔ بین گویر کے حکم کے چند گھنٹے بعد ہی پہلا بلڈوزر مطار کے پڑوس میں واقع جبل مکبر کے مکان پر چلنا شروع ہو گیا۔ بہت سے فلسطینیوں کا ماننا ہے کہ انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست حکومت کی جانب سے مکانوں کو مسمار کرنے کی رفتار میں اس قدر تیزی دراصل مشرقی یروشلم پر کنٹرول کے لیے جاری وسیع تر جنگ کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسرائیل نے سن 1967ء کی مشرق وسطیٰ کی جنگ کے دوران مشرقی یروشلم پر قبضہ کر لیا تھا اور فلسطینی اسے اپنی مستقبل کی آزاد ریاست کے دارالحکومت کے طور دیکھتے ہیں۔ مشرقی یروشلم پر قبضے کی یہ جنگ اب عمارات کی تعمیر کے پرمٹ اور مکانوں کی مسماری کے احکامات کے ساتھ لڑی جا رہی ہے اور یہ ایک ایسی جنگ ہے، جس کے بارے میں فلسطینیوں کو لگتا ہے کہ وہ اسے جیت نہیں سکتے۔ دوسری جانب اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ محض عمارات سے متعلق ضوابط کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مطار کے بھائی اور بیٹے اپنے گھر کے کھنڈرات کے پاس لیٹے ہوئے کڑوی کافی کے گھونٹ لے رہے ہیں۔ ان سے ملاقات کے لیے آنے والے بہت سے لوگ کسی سوگوار محفل کی طرح ان سے مل رہے تھے۔ اس ماحول میں وہ کہتے ہیں، ہماری تعمیرات اسرائیل کے محاصرے میں ہیں۔ ہم نے مکان بنانے کی بڑی کوشش کی لیکن یہ تمام کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔'' اقوام متحدہ کے مطابق گزشتہ ماہ اسرائیل نے مشرقی یروشلم میں آباد فلسطینیوں کے 39 مکانات اور دیگر کاروباری عمارتیں مسمار کر دیں، جن کی وجہ سے 50 سے زائد افراد بے گھر ہو گئے۔ بین گویر نے اپنے ٹویٹر پر کئی تصاویر بھی شیئر کیں، جن میں بلڈوزر فلسطینیوں کی عمارتیں منہدم کر رہے ہیں۔ ان تصاویر کے ساتھ ہی اسرائیلی وزیر نے لکھا، ہم دہشت گردی سے لڑنے کے لیے تمام ذرائع کا استعمال کریں گے۔'' حالانکہ فلسطینی لڑکے کی فائرنگ کے واقعے سے مطار کے مکان کا کچھ بھی لینا دینا نہیں تھا۔ فلسطینیوں کے لیے مشرقی یروشلم میں مکان تعمیر کرنے کے لیے اسرائیلی حکام سے پرمٹ حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہے اور اسی لیے بیشتر فلسطینی اپارٹمنٹس بغیر اجازت تعمیر کیے گئے تھے۔ سن 2017ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے جاری ایک تحقیقی رپورٹ میں تعمیر کے لیے پرمٹ حاصل کرنا عملی طور پر ناممکن'' قرار دیا گیا۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی میونسپلٹی فلسطینیوں کی ترقی کے لیے بہت کم زمین فراہم کرتی ہے لیکن اسرائیلی بستیوں کی توسیع میں سہولت فراہم کرتی ہے۔ سن 1967ء میں جب اسرائیل نے مشرقی یروشلم پر قبضہ کیا، اس سے قبل تک فلسطینیوں کی جائیدادیں بہت کم رجسٹرڈ کی گئی تھیں۔ بین الاقوامی سطح پر اس اسرائیلی قبضے کو آج تک تسلیم بھی نہیں کیا گیا۔ مطار نے بتایا کہ شہری انتظامیہ نے ان کے مکان کی تعمیر کے لیے اجازت نامے کی درخواست کو دو بار مسترد کر دیا کیونکہ ان کا علاقہ رہائشی ترقی کے زون نہیں آتا۔ اب وہ تیسری بار کوشش کر رہے ہیں کیونکہ بغیر اجازت کے تعمیر کردہ عمارت کی سزا اسے مسمار کر دیا جانا ہے۔ اگر خاندان خود اپنے گھروں کو مسمار نہیں کرتے تو حکومت ان کے گھروں کو توڑ کر اس کام کی فیس بھی وصول کرتی ہے۔ مطار اس حوالے سے اپنے بل سے خوفزدہ ہیں کیونکہ وہ ایسے پڑوسیوں کو جانتے ہیں، جنہوں نے اپنے مکانات کو مسمار کرنے کی قیمت 20 ہزار سے زیادہ امریکی ڈالر دے کر چکائی ہے۔ بے گھر ہو چکے مطار اب اپنے خاندان کے ساتھ رشتہ داروں کے پاس رہ رہے ہیں۔ اپنے دادا دادی سے وراثت میں ملنے والی اس زمین پر انہوں نے دوبارہ اپنا مکان تعمیر کرنے کا عہد کیا ہے لیکن انہیں اسرائیل کے قانونی نظام پر کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ وہ الزام عائد کرتے ہوئے کہتے ہیں، وہ پورے یروشلم میں ایک بھی فلسطینی نہیں چاہتے۔'' اس کے برعکس سامنے ہی ان کے پڑوس کے وسط میں، حال ہی میں یہودیوں کے لیے تعمیر کیے گئے درجنوں مکانات پر اسرائیلی پرچم لہرا رہے ہیں۔ یروشلم کی جغرافیائی سیاست میں مہارت رکھنے والے ایک اسرائیلی وکیل ڈینیئل اسیڈمین نے حکومت کے شماریات بیورو اور اپنے تجزیے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سن 1967ء میں اسرائیلی قبضے کے بعد سے حکومت نے شہر کے مشرقی حصے میں اسرائیلیوں کے لیے 58 ہزار مکانات تعمیر کیے ہیں، جبکہ فلسطینیوں کے لیے 600 سے بھی کم گھر تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے، تعمیری منصوبہ بندی کا نظام قومی جدوجہد کے حساب کتاب سے طے ہوتا ہے۔ اسرائیلی حکومت کا، جو منصوبہ ہے، اس میں قدیمی شہر کو ریاستی پارکوں کے گھیرے میں دکھایا گیا ہے اور جبل مکبر کا تقریباً 60 فیصد حصہ گرین زون میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فلسطینیوں کی ترقی محدود کر دی گئی ہے۔'' نگراں اداروں کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے مشرقی یروشلم میں کم از کم 20 ہزار فلسطینی مکانات کو اب مسمار کرنے کا منصوبہ ہے۔ مطار اور ان کے دیگر پڑوسیوں کو اب ایک اذیت ناک انتخاب کا سامنا ہے: یا تو وہ غیر قانونی طور پر اپنا مکان تعمیر کریں اور پھر اس کے مسمار ہونے کے مسلسل خطرے میں رہیں۔ یا پھر اپنی جائے پیدائش کی زمینیں مقبوضہ مغربی کنارے کے لیے چھوڑ دیں۔ یروشلم کے رہائشی حقوق کی قربانی دینے کے اس عمل کے بدلے میں انہیں پورے اسرائیل میں نسبتاً آزادانہ طور پر کام کرنے اور سفر کرنے کی اجازت حاصل ہو سکتی ہے۔ ایر امیم نامی معروف ادارے میں کام کرنے والے محقق ایوی تاتاراسکائی کہتے ہیں، ٭٭ اس پالیسی کا مقصد ہی یہ ہے کہ فلسطینی کسی طرح یروشلم چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں۔'' یروشلم کے ڈپٹی میئر اور آبادکاری امور کے رہنما اریہہ کنگ یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ مسماری کے عمل سے اسرائیل کو مشرقی یروشلم پر کنٹرول حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے، جو شہر کے اہم ترین مذہبی مقامات کا بھی گھر ہے۔ وہ بین گویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں، ٭٭ یہ خود مختاری کو نافذ کرنے کا ایک حصہ ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آخر کار ہمارے پاس ایک ایسا وزیر ہے، جو اس بات کو سمجھتا ہے۔'' ادھر بین گویر ایک ایسے فلسطینی اپارٹمنٹ ٹاور کی تباہی پر زور دے رہے ہیں، جس میں سو سے زیادہ فلسطینی رہتے ہیں۔ دوسری طرف وزیر اعظم نیتن یاہو کشیدگی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کی خبروں کے مطابق منگل کے روز ہی ہونے والی بے دخلی میں تاخیر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کنگ کا دعویٰ ہے کہ فلسطینیوں کے لیے تعمیرات کے لیے اجازت نامہ حاصل کرنا ممکن ہے اور وہ ان پر مہنگی بیوروکریسی سے بچنے کے لیے بغیر اجازت کے تعمیر کرنے کا الزام عائد کرتے ہیں۔ مشرقی یروشلم میں رہنے والے العباسی خاندان کو گزشتہ ماہ، جب اپنے نئے گھر کو مسمار کرنے کا حکم ملا تو انہوں نے اپنے حالات پر غور و فکر کیا۔ آٹھ برس قبل اسی مقام پر بنے ہوئے ان کے آخری اپارٹمنٹ کو منہدم کر دیا گیا تھا۔ نوٹس ملنے کے بعد اس بار جعفر العباسی نے خود ہی اسے گرانے کا فیصلہ کیا۔ العباسی نے کرایے پر ایک ٹریکٹر لیا اور اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بھی گھر گرانے میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ ان کے تینوں بیٹوں نے ہتھوڑے اٹھائے اور انہیں دیواروں پر مارنا شروع کر دیا، جسے انہوں نے پچھلے ماہ ہی رنگین پلیٹوں سے سجایا تھا۔ ان کے بہنوئی مصطفیٰ کا کہنا تھا، یہ جگہ ایک ٹک ٹک کرتے ٹائم بم کی طرح ہے۔'' انہدامی کارروائی کے خلاف حالیہ دنوں میں مشرقی یروشلم میں مظاہروں نے بھی ہلچل مچائی ہے۔ مصطفیٰ نے بتایا کہ دو ہفتے قبل ان کے خاندان کے ایک 13 سالہ لڑکے نے یہودی آبادکاروں پر فائرنگ کی تھی، جس میں دو افراد زخمی ہوئے تھے۔ لڑکے کو اسرائیلی فورسز نے موقع پر ہی گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

''ہمارے زوال اور انحطاط کی بڑی وجہ ٹال مٹول ہے''

ٹال مٹول ایک ایسی بیماری ہے جو کہ ہماری اکثریت کی زندگی میں ایسی آ چکی ہے جس کی وجہ سے ہمیں سارا نقصان اُٹھانا پڑتا ہے، جسے ہم ٹال مٹول، لیت ولعل اور تاخیر کرنے کی بیماری کہتے ہیں۔ ٹال مٹول خواہ زندگی کے کسی بھی شعبہ میں ہو قابل مذمت اور سخت نقصان دہ ہے۔ ٹال مٹول کی اس بیماری کے باعث اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتے، نہ آخرت کی تیاری کرتے ہیں اور نہ دنیا بناتے ہیں، زندگی میں ناکامی زنجیروں کی طرح پیروں کو جکڑ لیتی ہے اور ہم اگلے دن کے انتظار میں کاموں کو موخر کئے رکھتے ہیں اور بالآخر جب کام کا وقت آ جاتا ہے تو ہم جلدی جلدی وہ کام نمٹانے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کام اچھے طریقے سے سر انجام بھی نہیں دے پاتے۔ ہمارے زوال اور انحطاط کی بہت بڑی وجہ ٹال مٹول اور کاہلی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ گھر کے معاملات سے لے کر قومی معاملات تک میں اُلجھاؤ ہے اور منٹوں کے کام مہینوں میں بھی نہیں ہوتے اور ہم خوار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ ٹال مٹول شیطان کا شعار ہے جس کو وہ مسلمانوں کے دل میں بٹھاتا ہے'' سوال یہ ہے کہ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟ ہم ٹال مٹول کیوں کرتے ہیں؟ کیا یہ بیماری خاندانی بیماری ہو گئی ہے یا پھر گھر کی عادتوں میں سے ایک عادت ہے جو انسان کے ساتھ مستقل لگ جاتی ہے؟ یا پھر سست، کاہل اور ٹال مٹول کرنے والوں کی صحبت اختیار کرنا بھی ٹال مٹول کا عادی بناتی ہے کیونکہ صحبت کا انسان پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ اسی لئے اسلام ہمیں نیک صحبت اختیار کرنے کی تلقین کرتا ہے، انسان کے اندر عزیمت کا فقدان، ارادہ کی کمزوری اور ہمت کی پستی بھی ٹال مٹول کا سبب بنتی ہے، جس کا ارادہ پختہ ہوتا ہے اور عزم جواں ہوتا ہے وہ کسی بھی کام کو ٹال مٹول کیے بغیر ہر وقت انجام دے لیتا ہے، آج کا کام کل پر نہیں ڈالتا، تاہم پست ہمت اور کام چور انسان کام کو ٹال مٹول کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ بسا اوقات کام کا مناسب وقت نکل جاتا ہے۔ اسی لئے حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا سکھائی کہ'' میرے اللہ! پناہ دے مجھے ہر پریشانی سے، ہر غم سے، عاجز ہونے سے، کاہلی سے، بزدلی سے، بخالت اور کنجوسی سے، قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے تسلط اور غلبہ سے''۔ امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ'' عمر کی سانسوں میں سے ہر سانس ایک نفیس جوہر ہے جس کا معاوضہ کوئی چیز نہیں ہو سکتی''۔ کل'' کا لفظ ہم بہت استعمال کرتے ہیں جبکہ ہماری زندگی میں'' کل'' کا لفظ بھی ایک دھوکہ ہے جو انسان کو وقت ضائع کرنے کی شرم اور افسوس سے بچاتا رہتا ہے۔ انسان کی زبان میں کوئی لفظ ایسا نہیں ہے جو'' کل'' کے لفظ کی طرح گناہوں، اتنی حماقتوں، اتنی وعدہ خلافیوں، اتنی بے جا امیدوں، اتنی غفلتوں، اتنی بے پروائیوں، اور اتنی برباد ہونے والی زندگیوں کے لئے جواب دہ ہو، کیونکہ آنے والی'' کل''، یعنی'' فردا'' کبھی نہیں آتی۔ ٹال مٹول کے عمومی حربے جو کہ اپنائے جاتے ہیں وہ یوں ہوتے ہیں کہ خوف ہوتا ہے کہ اس کام کے کرنے سے مستقبل میں کیا اثرات ہونگے، یہ کام ہم سے ہوگا بھی یا نہیں، ارادے باندھتا ہوں سوچتا ہوں تو توڑ دیتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ویسا نہ ہو جائے۔ بسا اوقات انسان کو اپنی طاقت اور قوت پر زیادہ بھروسہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بھی ٹال مٹول کرتا ہے۔ انسان یہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ یہ کام تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے اس کو میں جب چاہوں مکمل کر لوں، لیکن اس حد سے بڑھی خود اعتمادی کی وجہ سے ہمارے بہت سے کام رہ جاتے ہیں۔ ایک اور حربہ یہ ہوتا ہے کہ ابھی ہم اس کام پر قابو نہیں پا سکتے کہ یہ ہماری عادت بن چکی ہے جلد یہ عادت چھوٹ جائے گی۔ لیکن عادتیں چھوٹنا محال ہوتی ہیں اور وہ وقت کے ساتھ ساتھ بھی نہیں چھوٹ پاتیں، مشکل کاموں سے گریز کرنا اور اس بات کی توقع رکھنا کہ میرا یہ کام کوئی اور کر دے گا کوئی غیب سے میری مدد فرما دے گا۔ یا توقع رکھنا کہ یہ مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ اسی طرح کام کرنے میں تھکاوٹ محسوس کرنا اور فرصت نہ ہونے کا بہانہ کرنا، بوریت کا شکار ہونا ہے کہ میں بور ہو رہا ہوں، اس وقت یہ کام کرنے کو دل نہیں کرتا۔ یہ بالکل واضح ہے کہ ٹال مٹول کے ذریعے مشکل کاموں سے وقتی طور پر نجات مل جاتی ہے لیکن اس سے بوجھ میں اضافہ ہوتا رہتا ہے، پھر ہم اپنی ناکامیوں کا بوجھ دوسروں پر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ٹال مٹول کا علاج کیا ہے؟ کیسے ہم ٹال مٹول کی بیماری سے نجات پا سکتے ہیں؟ تو اس سلسلے میں اصولی بات یہ ہے کہ ہم اپنے اندر عزیمت پیدا کریں، ارادہ میں پختگی لائیں، یہ سوچیں کہ آج اگر ہم محنت کر لیتے ہیں تو کل آرام کرینگے۔ یہ بہتر ہے اس بات سے کہ یہ سوچیں کہ آج آرام کر لیتے ہیں کل محنت کرینگے، حالانکہ ممکن ہے کہ کل کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے اور آپ اپنا کام نہ کر سکیں۔ اس لئے کام کو مرحلہ وار تقسیم کر لیں اور روزانہ کے حساب سے جو تعداد طے کی ہے اسے انجام دینے کی کوشش کریں، آسانی سے کام انجام پذیر ہو جائے گا۔ یہ بھی مناسب ہے کہ یاد دہانی کے لئے نوٹس لکھ کر رکھ لیں کہ فلاں کام کو اتنے دن میں اور فلاں فلاں وقت میں انجام دے لینا ہے۔ اپنے آپ کو ہمیشہ یاد دلائیں کہ ٹال مٹول کرنا کوتاہی، بزدلی اور کمزوری کا دوسرا نام ہے۔ ایک مسلمان کی صفت یہ نہیں کہ وہ بزدلی اختیار کرے، کوتاہی اور کمزوری کا اظہار کرے، الہٰذا گھر کے سربراہ کو چاہئے کہ بچوں کو ٹال مٹول سے بالکل دور رکھیں اور کام کو وقت پر کرانے کا عادی بنائیں۔

قیصر محمود عراقی۔ کولکاتا

سوزِ غم یوں برق در آغوش ہے دل کے لئے

سوزِ غم یوں برق در آغوش ہے دل کے لئے
ہو مسافر جس طرح بیتاب منزل کے لئے

کلک قدرت نے ازل ہی سے دیا رنگ دوام
دل بنا غم کے لیے اور غم بنا دل کے لئے

اے خوشا جوشِ جنوں گلزار دنیا ہو گئی
پاؤں میں زنجیر ڈالی سازِ محفل کے لئے

دیدنی ہیں دستِ قدرت کی عنایت پاشیاں
اتنے سامانِ طرب اک نقشِ باطل کے لئے

عقل سودا بن کے چاہے جس کے بھی سر میں رہے
عشق تو پیدا ہوا دانش گہِ دل کے لئے

منزلیں خود چومتی ہیں اس کے مجنوں کے قدم
اور دنیا ہے کہ سر گرداں ہے منزل کے لئے

جلوۂ رنگیں تو پردہ ہے حجابِ ناز کا
لوگ کیوں مجنوں بنے پھرتے ہیں محمل کے لئے

سانس بھی خارِ خلش زا بن کے چبھتی ہے حمیدؔ
اک بلائے جاں محبت ہوگئی دل کے لئے

عبدالحمید

بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کرنے اور غلط فہمیوں کے ازالہ کے لیے علماء کا ہندی زبان سیکھنا ضروری

جامعۃ الہدایہ فارغین مدارس کیلئے ہندی زبان وادب کے موضوع پر آن لائن کورس شروع کرے گا: مولانا فضل الرحیم مجددی

جے پور، 15 فروری (پریس نوٹ) مدارس کے طلبہ کیلئے عصری علوم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جامعۃ الہدایہ جے پور کے سربراہ اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ فارغین مدارس کیلئے ہندی زبان وادب کے موضوع پر بھی آن لائن کورس بھی شروع کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جامعۃ الہدایہ جے پور میں ایک سالہ افتاء کورس کرنے والے طلبہ کیلئے منعقدہ جلسہ تقسیم اسناد میں کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الہدایہ جے پور نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اشتراک سے ہندی زبان وادب اور ہندوستانی سماج کا مطالعہ کے تحت ایک کورس کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے، اس کورس سے مدارس کے فارغین کو جہاں ملازمت کے مواقع حاصل ہوں گے وہیں دعوتی کاموں میں بھی مدد ملے گی اور بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کرنے اور شکوک وشبہات اور غلط فہمیوں کے ازالہ میں بھی مدد ملے گی، ہندوستان کی سرکاری زبان ہندی ہے، اس لیے ہندی زبان سیکھنا اور ہندوستانی مذاہب سے واقفیت حاصل کرنا علماء کی سماجی ضرورت اور مذہبی ذمہ داری ہے۔ واضح رہے کہ جامعۃ الہدایہ نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے مدارس کے فارغین کے لیے آن لائن ایک سالہ افتاء کے کورس کا آغاز یکم اگست 2021 کو کیا، الحمدللہ شعبۂ افتاء سے سال گذشتہ 56 طلبہ فارغ ہوچکے ہیں رواں سال 34 طلبہ فارغ ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الہدایہ کے نصاب میں ابتدائی درجات سے عالمیت تک کے نصاب میں انگریزی زبان ایک مضمون کی حیثیت سے شامل ہے لیکن فارغین مدارس کے لئے جامعہ نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے ایک سالہ آن لائن انگلش اسپیکنگ کورس کا آغاز کیا، اس آن لائن کورس سے ہندوستان ہی نہیں بیرون ہند کے طلبہ بھی مستفید ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الہدایہ جے پور کا نظام تعلیم نگاہ کو اپنی جانب مائل کرتا ہے اور دل میں جگہ بناتا ہے، ساتھ ہی اس کی عمارت بھی دل پر گداز اثر چھوڑتی ہے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ جامعہ نے اپنے عظیم مقاصد کے حصول کے لیے دینی علوم، قرآن وحدیث، فقہ اسلامی، سیرت وتاریخ، عربی واردو زبان وادب کے ساتھ ساتھ زمانہ کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عصری علوم، سائنس، جغرافیہ، ریاضی، انگریزی وہندی زبان کو اپنے نصاب تعلیم میں اس طور پر شامل کیا ہے کہ دینی علوم متاثر نہ ہونے پائیں، نیز یہاں سے فارغ ہونے والے طلبہ معاش میں خودکفیل ہوں، اس کے لیے تکنیکی تعلیم کا مناسب نظم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ طلبہ کو جامعہ میں رہتے ہوئے مرکزی حکومت سے منظورشدہ کچھ کورسیز بھی کرائے جاتے ہیں تاکہ طالب علم جب جامعہ سے فارغ ہو تو اس کے پاس یہاں کی اسناد کے ساتھ سرکاری ادارہ کا سرٹیفکٹ بھی ہو اور وہ اسکول وکالج کے طلبہ کے شانہ بشانہ عصری جامعات میں داخلہ کا اہل ہو۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الہدایہ کو مدارس عربیہ ہندیہ میں یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ مدارس اسلامیہ میں سب سے پہلے اس کے درجہ ثانویہ ثانیہ (X) کے سرٹیفکٹ کو بعض عصری جامعات نے ہائی اسکول کے مساوی تسلیم کیا ہے، اور جامعہ کا درجہ ثانویہ ثانیہ (X) پاس طالب علم عصری جامعات کے گیارہویں کلاس کے ٹیسٹ میں بیٹھنے کا مجاز ہے، نیز انہی جامعات نے جامعۃ الہدایہ جے پور کے عالم کو B.U.M.S. و دیگر مخصوص کورسیز کیلئے داخلہ امتحان میں شریک ہونے کا اہل مانا ہے، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی، جامعہ ہمدرد، دہلی، بنارس ہندو یونیورسٹی، بنارس، اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد نے جامعۃ الہدایہ کی سند کو منظور کرتے ہوئے اعلیٰ عصری تعلیم کے حصول کے مواقع فراہم کئے ہیں۔ انہوں نے عصری تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زمانہ بہت تبدیل ہوچکا ہے، تیز رفتاری کے ساتھ ہر روز تبدیلی رونما ہورہی ہے، زندگی کا کوئی گوشہ نہیں جو سائنس وٹکنالوجی کی ترقی سے متاثر نہ ہوا ہو، موبائل، انٹرنیٹ، میڈیکل سائنس نے فرد وقوموں کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے پر مجبور کردیا ہے، حالات زمانہ کے تغیر کے ساتھ اپنے کو بدلنا اب اختیاری نہیں رہا، آج مجھے بانی جامعہ کا وہ جملہ یاد آتا ہے کہ آج مدارس کے لیے نصاب میں تبدیلی اور جدید علوم کی شمولیت اختیاری ہے، کل ایسا وقت آنے والا ہے کہ پھر یہ اختیاری کے بجائے اجباری ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شاہ محمد عبدالرحیم نقشبندی مجددی کی دوررس وزمانہ شناس نگاہوں نے اس وقت ایسے محسوس کرلیا تھا لیکن افسوس کہ اصحاب مدارس نے اس صدا پر توجہ نہ کی، الحمدللہ آج تمام اصحاب مدارس، اور دانشوران مدارس کے نصاب میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کررہے ہیں، بلکہ حالات زمانہ کے تقاضوں سے مجبور ہوکر عصری علوم کی شمولیت کی بات کی جارہی ہے۔ جامعۃ الہدایہ جے پور دینی وعصری علوم کا حسین امتزاج واصلاح نصاب کی ایک طاقتور تحریک اور تعلیمی مشن ہے، جو دراصل عظیم روحانی شخصیت حضرت مولانا شاہ محمد ہدایت علی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ جن کا خواب تھا کہ مدارس کے نظام ونصاب تعلیم میں ایک انقلابی تبدیلی لائی جائے، جس میں علوم دینیہ وعربیہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم بشمول تکنیکی تعلیم و پیشہ ورانہ تعلیم طلبہ کو دی جائے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو کے استاذ حدیث وفقہ ڈاکٹر محمد علی شفیق ندوی نے کہا کہ جامعۃ الہدایہ گراں قدر خدمات تعریف کرتے ہوئے کہا کہ افتاء ایک نہایت ذمہ داری کا شعبہ ہے اور دین کی رہنمائی کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ نظامت کے فرائض مولانا حبیب الرحیم نے انجام دئے۔ تقریب کی صدارت ٹونک کے مفتی سعید نے کی جب کہ مہمان خصوصی میں عمران ایوب شمسی، سعد منیار، اسماعیل بھائی نتھانی شامل تھے۔ اس کے علاوہ متعدد کتابوں کا اجراء بھی عمل میں لایا۔

پروفیسر خالد محمود اور پروفیسر تسنیم فاطمہ دوحہ قطر کے عالمی مشاعرے میں مدعو

نئی دہلی۔ ۱۵ فروری (پریس ریلیز) دوحہ قطر کی موقر عالمی ادبی تنظیم انجمن محبانِ اردو ہند، قطر کے زیر اہتمام ۱۷ فروری کو شاندار ریڈیسن بلو، گیوانہ ہال دوحہ، قطر میں منعقد ہونے والے چودھویں سالانہ عالمی مشاعرے میں بحیثیت صدر ممتاز شاعر، نقاد ارطنز ومزاح نگار پروفیسر خالد محمود کو مدعو کیا گیا ہے۔ پروفیسر خالد محمود کی اردو خدمات بحیثیت صدر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی، بحیثیت وائس چیرمین اردو اکادمی دہلی اور بحیثیت مینیجنگ ڈائریکٹر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ غیر معمولی رہی ہے۔ ان کی اب تک مختلف اصناف پر ۲۷ کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ پروفیسر تسنیم فاطمہ کو بحیثیت مہمان اعزازی دعوت دی گئی ہے۔ پروفیسر تسنیم فاطمہ کا شمار ملک کے ممتاز نباتاتی سائنس دانوں میں ہوتا ہے۔ سوہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرو وائس چانسلر کے عہدے پر فائز رہ چکی ہیں۔ ان کی گراں قدر سائنسی خدمات کے اعتراف میں مختلف باوقار عالمی اداروں کی جانب سے بین الاقوامی ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے۔ اس عالمی مشاعرے میں عباس تابش، طاہر فراز، شکیل اعظمی، مدن موہن دانش، آلوک شری واستو، نوشہ اسرار، تہذیب حافی، فوزیہ رباب، اسماعیل راز، عزیز نبیل، ندیم ماہر، احمد اشفاق اور راقم اعظمی جیسے منفرد لب ولہجے کے شعرا شریک ہوں گے۔
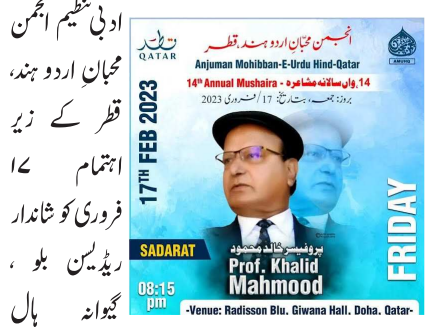
کھیل کی خبریں

اسٹنگ آپریشن کے دوران چیتن شرما نے کوہلی اور بمراہ جیسے کھلاڑیوں پر لگائے سنگین الزامات

نئی دہلی: بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے چیف سلیکٹر چیتن شرما ایک اسٹنگ آپریشن میں سلیکشن سے متعلق معاملات کو مبینہ طور پر افشا کرنے پر تنازعہ میں پھنس گئے ہیں۔ ایک ہندی نیوز چینل کے اس اسٹنگ آپریشن میں چیتن شرما کو وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ جیسے کھلاڑیوں پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ بی سی سی آئی نے حال ہی میں چیتن کو دوسری بار سلیکشن کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ اس سے قبل آسٹریلیا میں کھیلے گئے ٹی-20 ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم کی خراب کارکردگی کے بعد انہیں ڈراپ کردیا گیا تھا۔ بی سی سی آئی کے ایک سینئر عہدیدار نے رازداری کی شرط پر کہا کہ بی سی سی آئی سیکریٹری جے شاہ چیتن کے مستقبل کے تعلق سے جلد فیصلہ کریں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ٹی-20 کپتان ہاردک پانڈیا یا ون ڈے اور ٹیسٹ کپتان روہت شرما چیتن کے ساتھ سلیکشن میٹنگ میں یہ جانتے ہوئے بیٹھنا چاہیں گے کہ وہ اندرونی بات چیت کا انکشاف کرسکتے ہیں۔ بی سی سی آئی کے چیف سلیکٹر چیتن شرما نے اسٹنگ آپریشن میں دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستانی کرکٹ میں کئی کھلاڑی فٹنس ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے انجیکشن لیتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کھلاڑی 80 فیصد فٹ ہونے کے باوجود انجیکشن لگاتے ہیں اور 100 فیصد فٹ ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کرکٹرز ڈوپنگ سے بچنے کے لیے بھی بہت ہوشیاری سے کام لیتے ہیں۔ سنسنی خیز اسٹنگ آپریشن میں 57 سالہ چیتن شرما یہ بھی کہتے ہیں کہ ہندوستانی کھلاڑیوں کے کرکٹ سے باہر ان کے اپنے ڈاکٹر ہیں، جو انہیں ہمیشہ دستیاب رہتے ہیں۔ اگر وہ صرف 85 فیصد فٹ ہے تو وہ ہمیں کہتے ہیں کہ انہیں کھیلنے دو لیکن میڈیکل سائنس اسے کلیئر نہیں کرتی، یہ مسئلہ آتا ہے... کھلاڑی کھیلنا چاہتا ہے، کھلاڑی کبھی منع نہیں کرتا۔ شرما کو کہتے سنا گیا کہ "وہ انجیکشن لیتا ہے درد کش ادویات نہیں اور کسی کو اس کی خبر تک نہیں ہوتی۔ وہ جانتا ہے کہ کون سا انجکشن اینٹی ڈوپنگ میں نہیں آئے گا۔ وہ ایک بڑا اسپر اسٹار ہے۔ وہ فون کرے گا۔ ہزاروں ڈاکٹر ہیں، رات کو آ کر انجیکشن لگائیں گے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو کیسے ہونے دیا تو شرما نے کہا کہ چوبیس گھنٹے کھلاڑیوں پر نظر رکھنا ناممکن ہے۔ شرما نے کہا- تم میچ کھیلو.. تم شام 6 بجے تک گراؤنڈ میں رہو.. وہاں ٹیم مینجمنٹ ہوتی ہے.. سب کچھ ہوتا ہے.. اس کے بعد تم اپنے کمرے میں واپس جاسکتے ہو۔ میں ایک آدمی کے ہر وقت پیچھے نہیں رہ سکتا۔ کیا کر رہے ہو، کہاں جارہے ہو، کس سے مل رہے ہو؟۔ انہوں نے مزید کہا "میری بھی ایک زندگی ہے، مجھے بھی کہیں جانا ہے، مجھے ڈنر پر جانا ہے، سب کے اپنے کام ہیں۔" ویڈیو میں، جواب سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے، چیف سلیکٹر نے یہ بھی انکشاف کیا کہ سابق بھارتی کپتان وراٹ کوہلی اور بی سی سی آئی کے سابق صدر سورو گنگولی کے درمیان زبردست انا کا تصادم ہوا، جس کی وجہ سے دائیں ہاتھ کے بلے باز کو کوہلی کو ڈراپ کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا، کپتانی چھوڑنی پڑی۔ چیتن شرما نے کہا کہ جب کھلاڑی تھوڑا بڑا ہوجاتا ہے تو اسے لگتا ہے کہ وہ بہت بڑا ہوگیا ہے، بورڈ سے بڑا ہوگیا ہے۔ پھر اسے لگتا ہے کہ کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ میرے بغیر ہندوستان میں کرکٹ رک جائے گی۔ کیا کبھی ایسا ہوا ہے؟ بہت سے عظیم لوگ آئے اور چلے گئے اور کرکٹ ویسے ہی چلتی رہتی ہے۔

بیلجیئم کے گول کیپر آرنے ایسپیل کا 25 سال کی عمر میں انتقال

برسلز، 15 فروری (ایجنسیز) بیلجیئم کے گول کیپر آرنے ایسپیل 25 سال کی عمر میں اس وقت انتقال کرگئے جب وہ ایک میچ کے دوران پنالٹی کِک بچانے کے چند لمحوں بعد گر گئے اور یہ چوٹ ان کے لیے جان لیوا ثابت ہوئی۔ دی انڈیپنڈنٹ کے مطابق یہ واقعہ ہفتے کے روز ونکل اسپورٹ کے گراؤنڈ میں پیش آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایسپل نے پنالٹی کک بچائی جس کے فوراً بعد وہ میدان میں گر گئے، انہیں فوری طور پر طبی امداد دی گئی اور اسپتال لے جایا گیا تاہم وہ اسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ گئے۔ بیلجیئم کلب نے ایسپیل کی اچانک موت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ اور دوستوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔

ڈبلیو پی ایل کا آغاز گجرات-ممبئی کے مقابلے سے ہوگا

ممبئی، 14 فروری (ذرائع) ویمنس پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے افتتاحی سیزن کا آغاز یہاں کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں 4 مارچ کو گجرات جائنٹس اور ممبئی انڈینس کے درمیان مقابلے سے ہوگا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے منگل کو ڈبلیو پی ایل میچوں کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 20 لیگ میچوں اور ایک ایلیمینیٹر کے بعد، ٹورنامنٹ کا فائنل 26 مارچ کو بریبورن اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ڈبلیو پی ایل کے تمام میچز انہیں دونوں میدانوں پر کھیلے جائیں گے۔ ڈبلیو پی ایل کے پہلے ایڈیشن میں ممبئی، گجرات، دہلی کیپٹلز، رائل چیلنجرز بنگلور اور یوپی واریئرز سمیت پانچ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ہر ٹیم باقی چار ٹیموں کے خلاف دو دو میچ کھیلے گی۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ٹیم فائنل میں پہنچ جائے گی، جبکہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیمیں فائنل میں پہنچنے کے لیے 24 مارچ کو ایلیمینیٹر میں آمنے سامنے ہوں گی۔ قابل ذکر ہے کہ بی سی سی آئی نے ڈبلیو پی ایل نیلامی کے ایک دن بعد شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ جیو کنونشن سینٹر میں منعقدہ نیلامی میں کل 87 کھلاڑیوں کو ڈبلیو پی ایل کے معاہدے ملے جس میں 59.5 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ اس نیلامی میں اسمرتی مندھانا (رائل چیلنجرز بنگلور 3.4 کروڑ روپے) سب سے زیادہ کمانے والی ثابت ہوئیں جبکہ ایشلے گارڈنر (3.2 کروڑ روپے میں گجرات جائنٹس) اور نیٹ سیور برنٹ (3.2 کروڑ روپے میں ممبئی) سب سے زیادہ کمائی کرنے والی غیر ملکی کھلاڑی ہیں۔

ہندوستان تینوں فارمیٹس میں ٹاپ پوزیشن پر

دبئی، 15 فروری (ذرائع) ہندوستانی ٹیم نے بدھ کو تاریخ رقم کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں نمبر ایک پوزیشن حاصل کرلی۔ ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میں پہلے ہی نمبر ایک پر پہنچ چکی ہندوستانی ٹیم نے ناگپور ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر کھیل کے طویل ترین فارمیٹ میں بھی پہلا مقام حاصل کرلیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے آج جاری کردہ تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق، ہندوستان 115 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ ٹیسٹ ٹیموں کی فہرست میں سرفہرست ہے۔ ہندوستان پہلی ایشیائی ٹیم ہے جو بیک وقت تینوں فارمیٹس میں نمبر ایک پر ہے۔ ہندوستان سے پہلے صرف جنوبی افریقہ (2014) نے یہ ریکارڈ بنایا تھا۔ ٹیسٹ رینکنگ میں ہندوستان کے بعد آسٹریلیا (111) دوسرے اور انگلینڈ (106) تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کی ٹیمیں بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ میں جمعہ سے آمنے سامنے ہوں گی۔ انگلینڈ بھی جمعرات سے شروع ہونے والی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں نیوزی لینڈ کا سامنا کرے گا۔

جرمنی میں مسلمانوں کی پچاس لاکھ کی آبادی مگر میتوں کی تدفین کے لیے شدید مسائل

جرمنی میں آباد مسلمانوں کی تعداد تقریباً پانچ ملین بنتی ہے۔ انتقال کے بعد زیادہ تر مسلمان جرمنی میں ہی دفن کیے جاتے ہیں تاہم اس یورپی ملک میں قبرستانوں کی کمی ہو چکی ہے۔ جرمنی کی مجموعی آبادی تراسی ملین ہے، جس میں مسلم آبادی کا تناسب پچاس لاکھ سے زائد ہے۔ مسلمانوں کی اس آبادی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ زیادہ تر جرمن مسلمان انتقال کے بعد جرمنی میں ہی تدفین چاہتے ہیں۔ تاہم جرمنی میں مسلمانوں کی تدفین کے مسائل شدید ہوتے جا رہے ہیں۔ جرمن شہر ووپرٹال میں مسلم قبرستانوں کی ایسوسی ایشن کے چیئرمین ضمیر بوعیسیٰ نے ڈی ڈبلیو کو بتایا، 'زیادہ سے زیادہ مسلمان اب جرمنی میں ہی اپنی آخری رسومات ادا کرانا چاہتے ہیں۔'' پچپن سالہ ضمیر مراکش میں پیدا ہوئے تھے تاہم ان کا گھرانہ اڑتالیس سال قبل جرمنی منتقل ہو گیا تھا۔ ضمیر کی کوشش ہے کہ جرمنی میں ایک ایسا قبرستان بنایا جائے، جس کا انتظام صرف مسلم کمیونٹی کے ہاتھ میں ہی ہو۔ اس وقت جرمنی میں واقع ایسا کوئی بھی قبرستان نہیں، جس کا انتظام و انصرام مسلمانوں کے پاس ہی ہو۔ جرمنی میں تیس ہزار کے لگ بھگ قبرستان ہیں۔ ان میں سے ایک تہائی کا انتظام کرسچن کلیساؤں کے پاس ہے۔ باقی سبھی قبرستانوں کا انتظام شہری میونسپلٹیوں کے ذمے ہے۔ جرمنی کے سولہ کے سولہ صوبوں میں تدفین کے قواعد و ضوابط مختلف مگر انتہائی پیچیدہ اور سخت ہیں۔ ساٹھ برس قبل جرمنی کی تعمیر نو کے لیے ترکی سے مسلمانوں نے جرمنی کا رخ کیا۔ تب انہیں گیسٹ ورکرز کہا جاتا تھا۔ تاہم ان میں سے بہت سے لوگوں نے جرمنی ہی رہنے کا منصوبہ بنا لیا۔ تاہم انہوں نے اپنی ثقافتی و مذہبی روایات کا دامن نہ چھوڑا۔ چھ عشروں قبل البتہ جرمنی میں آباد ہونے والے مسلمانوں کو اپنے رشتہ داروں کی تدفین میں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس وقت جرمنی میں تابوت کے بغیر مردے کا دفنانا قانونی طور پر منع تھا۔ لیکن بعد ازاں مسلمانوں اور یہودیوں کی وجہ سے جرمنی میں تدفین کے قوانین میں ترامیم کر دی گئیں۔ جرمنی میں اب بھی مونسپلٹی دفتر ہی قبر مختص کرتا ہے۔ تاہم مسلمانوں کے لیے قبر کا حصول انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں ہی برلن حکام نے خبردار کیا تھا کہ قبرستانوں میں دفنانے کی جگہ تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ ضمیر کا کہنا ہے کہ جرمنی میں مسلم کمیونٹی کو اپنے رشتہ داروں کو دفنانے کی خاطر بعض اوقات ہمسایہ میونسپلٹیوں سے رابطہ کرنا پڑتا ہے۔ برلن۔ ٹمپل ہوف میں واقع ترک تنظیم دیتپ کے زیر انتظام شیخ مسجد میں تقریباً روز ہی کسی نہ کسی کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے اور بعد ازاں میت کو جہاز کے ذریعے واپس ترکی روانہ کر دیا جاتا ہے۔ ترک نژاد کچھ جرمن شہری چاہتے ہیں کہ انہیں ان کے آبائی شہر میں دفنایا جائے۔ برلن۔ ٹمپل ہوف میں واقع ترک تنظیم دیتپ کے زیر انتظام شیخ مسجد میں تقریباً روز ہی کسی نہ کسی کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے اور بعد ازاں میت کو جہاز کے ذریعے واپس ترکی روانہ کر دیا جاتا ہے۔ ترک نژاد کچھ جرمن شہری چاہتے ہیں کہ انہیں ان کے آبائی شہر میں دفنایا جائے۔ جرمن دارالحکومت میں واقع 'ترکش سمٹری برلن' جرمنی میں مسلمانوں کا قدیم ترین قبرستان ہے۔ اس کی بنیاد سن 1866 میں رکھی گئی تھی۔ یعنی یہ قبرستان 1871ء میں جرمن ایمپائر بننے سے بھی پہلے قائم کیا گیا تھا۔ تاہم جدید دور میں جرمنی میں مسلمانوں کے زیر انتظام اولین قبرستان بنانے کی کوششیں ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکی ہیں۔ ضمیر کا کہنا ہے کہ وہ پر امید ہیں کہ جلد ہی جرمنی میں انہیں اس حوالے سے کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ ضمیر بوعیسیٰ نے ڈی ڈبلیو سے گفتگو میں مزید کہا کہ مسلمانوں کا یہ قبرستان ایک ماڈل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس قبرستان کا مقام تجویز کر دیا گیا ہے، جو شہر میں واقع مسیحیوں اور یہودیوں کے قبرستانوں کے نزدیک ہی ہے۔ ضمیر کے بقول یہ انتہائی اہم معاملہ ہے اور اس میں دیر نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی میں مسلمانوں کے لیے نئے قبرستان بنانے کی ضرورت اس لیے بھی بڑھ چکی ہے، کیونکہ یہاں آنے والے مسلمان مہاجرین شاید اب کبھی واپس نہیں جا سکیں گے، ان لوگوں کو بھی ایک دن تدفین کی جگہ درکار ہوگی۔''

سعودی عرب زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لیے 3000 عارضی عمارتیں تعمیر کرے گا

دبئی، 15 فروری (ذرائع) شاہ سلمان ریلیف سنٹر کے جنرل سپروائزر عبداللہ الربیعہ نے منگل کو کہا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ افراد کی مدد کو ہفتوں اور شاید مہینوں تک جاری رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سانحے کے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر الربیعہ نے وضاحت کی کہ سعودی امدادی مہم ترکی اور شمالی شام میں جاری ہے۔ شام کے علاقے حلب میں رضاکارانہ خدمات کا دروازہ ابھی بھی کھلا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مرکز زلزلے سے متاثرہ افراد کے لیے عارضی خیمے فراہم کرنے میں کامیاب رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لیے 3000 عارضی عمارتیں تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ سعودی عرب شام اور ترکی کو ادویات، خوراک اور فوری ضرورت کی اشیا کی شکل میں امداد کی فراہمی جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ مملکت ان اولین ممالک میں سے ایک ہے جو آفت کے بعد فوری حرکت میں آیا کیونکہ وہ حلب میں ترجیحات طے کرنے اور مدد فراہم کرنے کے لیے شامی ہلال احمر کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مملکت کی امداد مختصر وقت میں الگ الگ مقامات پر کام کر رہی ہے۔ تباہ کن زلزلے کے بعد ترکی اور شام کی امداد کے لیے عطیات ''ساہم'' پلیٹ فارم کے ذریعے 354 ملین ریال سے زیادہ ہو گئے ہیں اور 1.604 ملین افراد نے عطیات دیے ہیں۔

ترکیہ میں ریسکیو آپریشن جاری، ملبے سے مزید 9 زندہ افراد کو نکال لیا گیا

انقرہ: 15 رفروری (ذرائع) ترکیہ میں تباہ کن زلزلے کے کئی روز گذر جانے کے بعد بھی ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ ریسکیو آپریشن میں اب بھی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے کے اندر سے اکا دکا زندہ افراد کو نکالا جا رہا ہے۔ کل منگل کے روز امدادی ٹیموں نے جنوبی ترکیہ کے شہر انطاکیہ سے زلزلے کے 208 گھنٹے بعد ایک 65 سالہ شخص کو زندہ نکالا جب کہ کل منگل کو ایک دوسری جگہ سے ایک لڑکی کو ملبے کے اندر سے زندہ حالت میں نکالا تھا۔ ہنگامی امدادی کارکنوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ خاندان کے مزید افراد کو جلد ہی بچایا جائے گا۔ خبر رساں ادارے رائیٹرز کے مطابق اس ریسکیو آپریشن سے آج ملبے سے زندہ نکالے جانے والوں کی تعداد 9 ہو گئی ہے۔ اس سے قبل ترکیہ کے شہر ادی یمان میں زلزلے کے 207 گھنٹے بعد ایک بچے کو ملبے کے نیچے سے نکالا گیا تھا۔ ترکیہ کے صوبے کہرمان مرعش میں ایک شخص کو ملبے تلے 206 گھنٹے گذارنے کے بعد بچا لیا گیا۔ امدادی کارکن موناد عبول نامی ایک غیر ملکی خاتون کو بھی نکالنے میں کامیاب ہو گئے جو کہ 204 گھنٹے بعد جنوبی ترکیہ کے علاقے ہاتے میں زلزلے سے تباہ ہونے والی عمارت کے ملبے تلے دبی تھی۔ انتاکیا شہر میں واقع عمارت کے ملبے کے نیچے سے نکالے جانے کے بعد اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ منگل کے روز تلاش اور امدادی ٹیموں نے ملک کے جنوب میں آنے والے زلزلے کے 201 گھنٹے بعد ہاتے ریاست میں ایک نوجوان خاتون کو ملبے کے نیچے سے نکالا۔

زلزلے سے متاثرہ ترکیہ میں متحدہ عرب امارات کا سب سے بڑا فیلڈ اسپتال قائم

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے ترکیہ میں گذشتہ ہفتے آنے والے 7.8 شدت کے تباہ کن زلزلے کے متاثرین کی مدد کے لیے سب سے بڑا فیلڈ اسپتال کھول دیا ہے۔ امارات نیوز ایجنسی (وام) نے منگل کے روز خبر دی ہے کہ ترکیہ میں غازی عنتاب کے ضلع اصلاحی میں امارات ریلیف فیلڈ اسپتال نے زلزلے سے متاثرہ افراد کو نفسیاتی بحالی سمیت طبی دیکھ بھال کی خدمات مہیا کرنا شروع کر دی ہیں۔ ترکیہ اور شام میں آنے والے زلزلے کے نتیجے میں 37 ہزار سے زیادہ افراد

ہلاک اور ہزاروں زخمی ہو چکے ہیں۔ امارات ریلیف فیلڈ ہسپتال کے کمانڈر اسٹاف بریگیڈیئر ڈاکٹر عبداللہ الغیثی کے مطابق اسپتال ترکیہ کی وزارت صحت اور ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایف اے ڈی) کے ساتھ رابطے میں ہے۔ چالیس ہزار مربع میٹر پر محیط اس طبی مرکز میں مختلف شعبوں کے 15 ڈاکٹر اور 60 نرسیں اور تکنیکی معاونین موجود ہیں۔ اس میں متعدد تشخیصی اور علاج کی خدمات پیش کی جا رہی ہیں ہے۔ ان میں ہنگامی اور سرجیکل آپریشن، اور انتہائی نگہداشت شامل ہیں۔ زلزلے کے متاثرین کو ضروری نفسیاتی مدد فراہم کرنے کے لیے اسپتال میں ایک نفسیاتی کلینک بھی قائم کیا گیا ہے۔ مریضوں کے وارڈ میں 50 اسپتال کے بستر اور چار آئی سی یو بستر ہیں۔ زلزلے کے بعد متحدہ عرب امارات نے منہدم عمارتوں کے نیچے پھنسے لوگوں کی بازیابی کے لیے امدادی ٹیمیں ترکیہ بھیجی تھیں اور زلزلے سے متاثرہ دونوں ممالک کو عطیات کے ساتھ ساتھ امداد بھیجنے کے لیے متعدد امدادی مہمیں بھی چلائی ہیں۔

ترکیہ میں تیرہ سالہ شامی لڑکا سعودی امدادی ٹیم کا ترجمان بن گیا

حلب: 15 رفروری (ذرائع) ترکیہ میں سعودی امدادی ٹیم کے لیے رضاکارانہ طور پر ترجمان کے فرائض انجام دینے والے 13 سالہ شامی لڑکے کی وڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ العربیہ نیٹ کے مطابق شامی لڑکے احمد نے ترکیہ کے زلزلہ زدہ علاقوں میں اس وقت سعودی امدادی ٹیم کی مشکل آسان کر دی جب اس نے آگے بڑھ کر رضاکارانہ طور پر ترجمانی کے فرائض انجام دیے۔ سعودی امدادی ٹیم کا کہنا ہے کہ 'احمد ذہین ہے اور اچھے اخلاق کا مالک ہے۔ امدادی ٹیم کے کام میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ہر وقت مدد کے لیے تیار رہتا ہے'۔ یاد رہے کہ شاہ سلمان مرکز برائے امداد و انسانی خدمات نے ترکیہ کے زلزلہ زدگان کی مدد کے لیے مملکت بھر میں عطیات مہم شروع کر رکھی ہے۔

یوکرین کے لیے 560 ملین ڈالر انسانی امداد کے لیے اقوام متحدہ کی اپیل

کیف، 15 فروری (ایجنسیز) اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی اور پناہ گزین ایجنسیوں نے بدھ کو یوکرین میں جنگ سے متاثرہ 15 ملین لوگوں کی مدد کے لیے 5.6 بلین ڈالر کی انسانی امداد کی اپیل کی۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ '' یوکرین۔ روس جنگ اپنے دوسرے سال میں داخل ہو رہی ہے، اس لئے اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) اور اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی (یو این ایچ سی آر) نے آج مشترکہ طور پر یوکرین کے لاکھوں متاثرہ افراد کی پریشانی میں کمی لانے کے لئے 560 ملین امریکی ڈالر کی انسانی امداد کی اپیل کی ہے۔ بیان کے مطابق اس رقم میں سے 390 ملین ڈالر یوکرین کے لیے انسانی امداد کے منصوبے کے تحت 11.1 ملین افراد کو خوراک اور ادویات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ 10 ممالک بلغاریہ، چیک ریپبلک، اسٹونیا، ہنگری، لٹویا، لتھوانیا، مالڈووا، پولینڈ، رومانیہ اور سلوواکیہ میں پناہ گزینوں کے طور پر رہنے والے 4.2 ملین یوکرینی باشندوں کی مدد کے لیے 170 ملین ڈالر استعمال کیے جائیں گے۔

ترکیہ، شام کے زلزلے میں اموات کی تعداد 41 ہزار سے متجاوز

انقرہ/ دمشق، 15 فروری (ایجنسیز) ترک صدر رجب طیب اردوان نے زلزلہ زدہ علاقوں میں ریسکیو اور بحالی کی کوششیں جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے جبکہ قدرتی آفت کے نتیجے میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 41 ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں شام اور ترکیہ میں ہلاکتوں کی تعداد 41 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے اور بچ جانے والے بے سروسامانی کے عالم میں شدید سرد موسم سے نبرد آزما ہیں۔ ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی (ایف اے ڈی) کے ہیڈکوارٹرز میں کابینہ کے اجلاس کے بعد ترک صدر نے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'منہدم ہوئی عمارتوں سے آخری شہری کو نکالنے تک ہم اپنا کام جاری رکھیں گے'۔ انہوں نے کہا کہ عمارتوں کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ ایک ہفتے میں مکمل کر لیا جائے گا جبکہ آئندہ آنے والے مہینوں میں تعمیر نو شروع کر دی جائے گی۔ دریں اثنا ترک صدر کا کہنا تھا کہ ہم زلزلے کے نتیجے میں تباہ یا ناقابل استعمال ہو جانے والے تمام گھروں، کام کی جگہوں کو دوبارہ تعمیر کریں گے اور انہیں ان کے حقیقی مالکان کے حوالے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس قدرتی آفت کے نتیجے میں ایک لاکھ 5 ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے جس میں سے 13 ہزار اب بھی ہسپتالوں میں زیرِ علاج ہیں۔ حالانکہ ملبے تلے دبے ہوئے افراد کے زندہ بچنے کی امیدیں دم توڑ رہی ہیں تاہم اب بھی لوگوں کے معجزانہ طور پر زندہ نکالے جانے کا سلسلہ جاری ہے اور منگل کے روز 10 لوگوں کو تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے سے زندہ نکالا گیا۔ ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا کہ ہم نہ صرف اپنے ملک بلکہ انسانی تاریخ کی بدترین قدرتی آفات میں سے ایک کا سامنا کر رہے ہیں۔ شدید متاثرہ علاقوں سے 22 لاکھ افراد نقل مکانی کر چکے ہیں اور عمارتیں ناقابل رہائش بن گئی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے حکام نے کہا کہ ریسکیو کا مرحلہ اب ختم ہونے کے قریب ہے اور اب شیلٹر، خوراک اور اسکولنگ پر توجہ دی جائے گی۔

پاکستان میں کوئلے کی کان میں دھماکے سے ایک شخص ہلاک، چار زخمی

اسلام آباد، 15 فروری (ذرائع) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع کوہاٹ میں کوئلے کی کان میں ہونے والے دھماکے میں ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو

گئے۔ مقامی میڈیا نے منگل کے روز بچاؤ عملہ کے اہلکاروں کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ریسکیو کارکنوں کا کہنا ہے کہ آج ضلع کوہاٹ کے علاقے درہ آدم خیل میں واقع کوئلے کی کان میں دھماکا ہوا جس میں 4 کان کن پھنس گئے اور ان میں سے ایک کی موت ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ان کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور مقامی رضاکاروں کی مدد سے ریسکیو آپریشن کیا اور متاثرین کو کان سے باہر نکالا۔ جس میں ایک شخص جاں بحق، جب کہ چار زخمی ہو گئے۔ امدادی کارکنوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک رضاکار بھی شامل ہے جو ریسکیو آپریشن کے دوران زخمی ہوا۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔

امجد اسلام امجد۔ایک زندہ شخصیت جو،اب یادوں میں زندہ رہے گی

سید عارف معین بلے

لوگ کہتے ہیں امجد اسلام امجد بھی دنیا کو خیر باد کہہ گئے ۔ دل نہیں مانتا ۔دماغ تسلیم کرنے کو تیار نہیں ۔ادبی دنیا کی فضائیں سوگوار ہیں لیکن میری یادوں کی تمام کھڑکیاں کھل گئی ہیں اور میں انہیں خوبصورت غزلیں اور جذبوں سے سرشار نظمیں اپنے مخصوص انداز میں پیش کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں ۔وہ داد سمیٹ رہے ہیں اور پسندیدہ نظموں کا فرمائشی پروگرام بھی مسکرا کر پورا کر رہے ہیں ۔میں کیسے مان لوں کہ امجد اسلام امجد اب ہم میں نہیں رہے ۔وہ ادبی محفلوں کی جان بھی ہیں اور اردو ادب کا مان بھی بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ امجد اسلام امجد اس عہد کی پہچان ہیں ۔جو ادبی شخصیات اس عہد کی پہچان ہیں ،وہ ایک ایک کر کے رخصت ہو رہی ہیں اور وہاں جا رہی ہیں ، جہاں سے کبھی کوئی واپس نہیں آتا ۔کیا واقعی امجد اسلام امجد بھی ہم سے دور چلے گئے ہیں ؟ کیا ہم انہیں کبھی نہیں دیکھ سکیں گے؟ بہت سے سوال میرے دل اور دماغ میں سر اٹھا رہے ہیں اور میں ان کا جواب جاننا بھی نہیں چاہتا ۔ کیونکہ امجد اسلام امجد ایک زندہ دل شخصیت کا نام ہے ۔وہ اپنی تحریروں نظموں اور اپنی دھڑکتی غزلوں میں زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے تو میں کیسے مان لوں کہ امجد اسلام امجد اب ہم میں نہیں رہے ۔بیاض کے تازہ شمارے میرے ذوق کی تسکین کا سامان بہم پہنچاتے ہیں ۔ جب بھی بیاض کا نیا شمارہ ملتا ہے ، میں سب سے پہلے امجد اسلام امجد کا کلام پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں اور میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں اور نکلتی رہی ہیں کہ عمران منظور اور نعمان منظور کو اللہ سلامت رکھے، جنہوں نے خالد احمد کی طرف سے روشن کیا جانے والا دیا بجھنے نہیں دیا اور لکھنے والوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رکھا ہے کہ ان کے ذوق کی تسکین بھی ہوتی ہے اور اپنے سینئرز کی تخلیقات سے فیض یاب ہونے کے موقع بھی میسر آتے ہیں ۔میرے چھوٹے بھائی ظفر معین بلے نے قافلے کے پڑاؤ اور امجد اسلام امجد کی بہت سی یادوں کو تازہ کر دیا ہے ۔اس لئے میں نے مشترکہ یادوں کو دہرانے سے گریز کیا ہے ۔لاہور سے ادب کے حوالے سے ہماری بہت سی یادیں وابستہ ہیں ۔

لاہور نے بڑی بڑی شخصیات کو عزت اور پہچان عطا کی ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مضافات یا دوسرے شہروں سے آنے والوں کو پہچان ضرور ملی ہے ۔ لاہور شہر نے اہم شعبوں میں بڑی ہستیاں کم ہی پیدا کی ہیں ۔فیض احمد فیض ، احمد ندیم قاسمی ، ڈاکٹر وزیر آغا ، عطاالحق قاسمی سمیت ادبی دنیا میں جتنے بڑے لوگ ہیں یا گزرے ہیں ،ان میں سے بیشتر کا تعلق دوسرے شہروں سے تھا ۔اتنا ضرور ہے کہ لاہور نے انہیں شہرت ،عزت اور مقبولیت دی ۔یا یوں کہیے کہ جب ٹیلنٹڈ شخصیات کا تعلق لاہور سے قائم ہوا تو ان کے جوہر کھلے لیکن امجد اسلام امجد سچے اور پکے لاہوری ہیں ۔قیامِ پاکستان سے تین سال دس دن پہلے ۴ اگست ۱۹۴۴ء کو لاہور ہی میں آنکھ کھولی ۔پنجاب یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا ۔ادبی ذوق وشوق وقت کے ساتھ ساتھ پروان چڑھتا چلا گیا تعلیم و تدریس سے وابستہ ہو گئے نسلِ نو کی ہمیشہ حوصلہ افزائی اور پذیرائی کی ۔اہم سرکاری عہدوں پر بھی فائز رہے ۔ادب کے کئی شعبوں میں اپنے تخلیقی رنگ دکھائے ۔کتابیں لکھیں ۔تراجم کئے ۔کالم لکھے ۔تنقید اور ڈرامہ نگاری کے حوالے سے نام کمایا ۔غزلیں تخلیق کیں اور جدید نظم نگاری کے امام قرار پائے ۔

امجد اسلام امجد ادب اور ثقافت کے حوالے سے ایک معتبر نام ہے ۔وہ ڈراما نگاری کی طرف آئے اور پی ٹی وی پر ان کے ڈرامے چلے تو تہلکہ مچ گیا ۔ پاکستان ہی نہیں بھارت میں بھی ان کے ڈرامے اتنے شوق سے دیکھے جاتے تھے کہ سڑکیں ویران اور بازار سنسان نظر آتے تھے ۔کیونکہ ان کا ڈراما چلنے سے پہلے لوگ اپنا تمام کام نمٹا نے کے بعد ٹی اسکرین کے سامنے آ کر بیٹھ جایا کرتے تھے ۔تاکہ پوری یکسوئی کے ساتھ ڈراما دیکھ سکیں ۔ کئی اداکاروں کی شہرت کو ان کے لکھے ہوئے ڈراموں میں اپنے جوہر دکھانے کے باعث چار چاند لگے ۔پی ٹی وی پر امجد اسلام امجد کے ڈرامے وارث نے غیر معمولی مقبولیت سمیٹی ۔ اداکار محبوب عالم نے چوہدری حشمت کا کردار اتنا ڈوب کر ادا کیا کہ پھر ساری زندگی ان کے سر پر چوہدری حشمت سوار رہا ۔

مجھے یاد ہے ادبی اور ثقافتی تنظیم قافلہ کے پڑاؤ بڑی باقاعدگی کے ساتھ شادمان لاہور میں ہوا کرتے تھے اور بڑے بڑے ادیب اور شاعر شریک ہوا کرتے تھے ۔ایسے ہی قافلے کے ایک پڑاؤ میں امجد اسلام امجد سے ان کا بہت سا کلام سنا گیا ۔انہیں سال کا بہترین شاعر قرار دیا گیا ۔اس محفل میں انہوں نے اپنا جو کلام سنایا ،لگتا ہے وہ اسی میں سے اپنی ایک خوبصورت نظم اب بھی سنا رہے ہیں ۔

میرے ساتھی میرے غم خوار ذرا یاد کرو
اپنے بھولے ہوئے اقرار ذرا یاد کرو
ایسی ہی شام تھی جب مجھ سے کہا تھا تم نے
میں تمہارا ہوں تمہارا ہی رہوں گا ہمدم
تجھ کو بھولوں تو مری یاد میں تنویر نہ ہو
اے مرے چاند مجھے ڈوبتے سورج کی قسم
مجھ سے کتنا تھا تمھیں پیار ذرا یاد کرو
اپنے بھولے ہوئے اقرار ذرا یاد کرو
وہ بھی دن تھے کہ مجھے دیکھے بنا چین تمھیں
آرزو خیز بہاروں میں نہیں آتا تھا
کس طرح پھول بنے خار ذرا یاد کرو
اپنے بھولے ہوئے اقرار ذرا یاد کرو
میرے ساتھی ، میرے غم خوار ذرا یاد کرو

اسی محفل میں انہوں نے ہفت روزہ آواز جرس کے خصوصی شمارے کے لئے آٹو گراف دیا اور ایسا لگ رہا ہے کہ وہ اپنے شعر میں مجھ سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں

یہی بہت ہے کہ دل اُس کو ڈھونڈ لایا ہے
کسی کے ساتھ سہی ، وہ نظر تو آیا ہے

شاید اسی لئے وہ مجھے اپنا کلام سناتے ہوئے نظر آ رہے ہیں ۔ میں کیسے مان لوں کہ انہیں سپرد خاک کر دیا گیا ۔یہ سچ ہے کہ زندگی فانی ہے لیکن اس سچائی سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جب کسی کی زندگی کا آفتاب ڈوب جاتا ہے تو اس کی یادوں کا سورج طلوع ہو جاتا ہے اور یہ اجالا مجھے اپنے ارد گرد محسوس ہو رہا ہے ۔ امجد اسلام امجد اور عطاالحق قاسمی ہمیشہ ساتھ ساتھ نظر آتے تھے ۔اب انہیں بھی ان کی یادوں کے اجالے کے ساتھ رہنا ہے ۔امجد کل بھی ادبی محفلوں کی جان تھے اور آئندہ جتنی بھی محفلیں سجیں گی ،انہیں یاد رکھا جائے گا ۔ہم لائبریریوں میں جائیں گے تو وہاں الماریوں میں سجی ان کی کتابیں ہمیں ان کی یاد دلائیں گی ۔انہوں نے بڑی خوبصورت کتابیں لکھیں ، نثر میں بھی نظم میں بھی ، چند ایک نام میرے لوحِ ذہن پر روشن ہیں ۔مثلاً میرے بھی ہیں کچھ خواب ، ہم اس کے ہیں ، ساتواں در ، عکس ، فشار ، برزخ ، عکس ، ذرا پھر سے کہنا ، منشایاد کے بہترین افسانے ، گیت ہمارے ، آنکھوں میں تیرے سپنے ، اور شہر در شہر ، پھریوں ہوا ۔ ہر کتاب کی اشاعت نے ان کی شہرت کو چار چاند لگائے ۔ انہیں بے شمار اعزازات اور ایوارڈز سے بھی نواز اگیا ۔ پرائیڈ آف پرفارمنس بھی ملا اور ستارہ امتیاز بھی ان کا طرہ امتیاز بنا ۔پی ٹی وی کے بہترین رائٹر کا ایوارڈ بھی انہوں نے پانچ بار اپنے نام کیا ۔امجد اسلام امجد روزنامہ ایکسپریس میں چشم تماشا کے زیر عنوان کالم بھی لکھتے رہے ہیں ۔یہ سلسلہ انہوں نے یکم نومبر ۲۰۱۱ سے شروع کیا تھا اور علمی ، ادبی ، سیاسی اور صحافتی حلقوں میں ان کے کالم بہت پسند کئے جاتے تھے ۔اب قند مکرر کے طور پر کچھ کالموں سے تو آپ فیضیاب ہو سکیں گے لیکن یہ نہ سوچئے گا کہ امجد اسلام امجد اب نہیں رہے ۔ مجھے اپنے والد بزرگوار سید فخرالدین بلے مرحوم کا یہ شعر یاد آ رہا ہے

الفاظ و صوت و رنگ و نگارش کی شکل میں
زندہ ہیں لوگ آج بھی مرنے کے باوجود

امجد اسلام امجد: عالمی شہرت یافتہ شاعر اور ڈرامہ نگار

عزیز کنگرانی

امجد اسلام امجد پاکستان کے ان لیجنڈری ادیبوں میں سے ہیں جن کے آگے خود شہرت محتاج ہے! وہ ہمیشہ تخلیقی کام کرتے آگے بڑھتے رہے ہیں اور لکھتے رہے ہیں اور بلائیں لیتی شہرت ان کے پیچھے بھاگتی دوڑتی رہی ہے۔ انہوں نے کبھی پلٹ کر بھی شہرت کی طرف نہیں دیکھا۔ وہ محض اپنے اعلی، منفرد اور غیر معمولی تخلیقی عمل میں مصروف رہے ہیں۔ جن کی قلم سے تخیل اور تخلیق کا بہتا سمندر موجزن رہا اور یہ عوام کی عکاسی کرتے ان کے دھڑکتے دل کی دھڑکنوں میں دھڑکتے رہے اور شہرت کی بلندیوں تک پہنچے۔

امجد اسلام امجد بھی ان میں سے ایک ہیں۔ ان سے میری صرف ایک وہ بھی مختصر ملاقات ہے۔ اس مختصر ملاقات میں مجھے انتہائی نفیس، جاذب نظر اور گفتگو میں دھیرج کی مٹھاس رکھنے والی شخصیت لگے۔ نہ فخر نہ بڑائی! اس ملاقات میں ایسا لگا جیسے سالوں سے شناسائی تھی۔ سادگی کے پیکر امجد اسلام امجد تیز اور معنے خیز گفتگو کرتے ہوئے ساون میں بہتا مست الست دریائے سندھ محسوس ہوا۔

امجد اسلام امجد بہ یک وقت بڑے شاعر، کالم نگار اور ڈراما نگار ہیں۔ ان کے کالموں، شاعری اور ڈراموں کی کئی کتابیں شایع ہوئی ہیں۔ ان کی شاعری اور ڈراموں کے موضوعات اور مضمون منفرد ہیں۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اس نے شاعر اور ڈراما نگار کی حیثیت سے اپنا الگ تھلگ مقام پایا ہے۔ ان کے ڈرامے "وارث" نے مقبولیت اور شہرت کی بلندیوں کو چھوا۔ لوگ ڈراما دیکھنے کے لیے بے چینی سے انتظار کرتے تھے۔ ان کے دوسرے لکھے ہوئے ٹی وی ڈراموں نے بھی مقبولیت حاصل کی۔

امجد اسلام امجد بلند پایہ شاعر بھی ہیں۔ ان کے اظہار کا انداز اور اسلوب اپنا ہے۔ اس نے شاعری کی دوسری اصناف میں بھی لکھا ہے مگر امجد اسلام امجد نے زیادہ تر غزل کی صنف کو اظہار کا ذریعہ بنایا ہے۔ ان کی غزلوں میں تغزل اور رومانوی پہلو نمایاں نظر آتے ہیں۔ وہ پہلو پڑھنے اور سننے والوں کے حواس معطر بنا لیتے ہیں۔ ان کے شعروں میں بلند خیال یا تخیل کی خوشبو، احساسات کی رنگینی اور لفظوں کے کیمرہ کے ذریعے کی گئی منظرکشی، منظر نگاری اور جذبات کی عکس نگاری کمال کی ہے۔ ان کا شعر پڑھنے سے وہ عکس نگاری یا منظر نگاری پڑھنے والے کے جذبات کو متحرک بنا لیتی ہے۔

امجد اسلام امجد نے شاعری میں عکس نگاری کی تقریباً ساری اقسام استعمال کی ہیں۔ بنیادی طور پر عکس نگاری کا تعلق انسان کے پانچ حواسوں سے ہوتا ہے۔ شاعر اس عکس نگاری سے پڑھنے والے کے حواسوں کو تحرک میں لاتا ہے اور احساسات کو چھوتا ہے۔ مندرجہ ذیل پہلے شعر میں نظر کا متحرک عکس ہے۔ ریل گاڑی کا چلنا، آگے جانا اور پیچھے عکس بنا محسوس کرنے والی حواس سے خوبصورت عکس نگاری کی گئی ہے۔ دوسرے شعر میں نظر کا عکس ہے۔ تیسرے شعر میں ساکن اور متحرک دونوں عکس ہیں۔ ڈوبنا متحرک اور کھڑے ہونا ساکن جن کا تعلق نظر سے ہے اور پکار سننے والا عکس ہے جس کا تعلق کان یا سننے والی حواس یا حس سے ہے۔

شعر

جیسے ریل کی ہر کھڑکی کی اپنی اپنی دنیا ہے
کچھ منظر تو بن نہیں پاتے کچھ پیچھے رہ جاتے ہیں

جس طرف تو ہے ادھر ہوں گی سبھی کی نظریں
عید کے چاند کا دیدار بہانہ ہی سہی

بڑے سکون سے ڈوبے تھے ڈوبنے والے
جو ساحلوں پہ کھڑے تھے بہت پکارے بھی

شاعری میں عکس نگاری ایک الگ موضوع ہے۔ میں نے مختصر مثالیں دیں ہیں۔ امجد اسلام امجد کے ڈراموں، شاعری اور دیگر تحریروں کا باریک بینی اور تفصیل سے جائزہ لینا یہاں مشکل ہے۔ بہرکیف امجد اسلام امجد عالمی شہرت یافتہ شاعر اور ڈراما نگار ہیں۔

غزل

چہرے پہ مرے زلف کو پھیلاؤ کسی دن
کیا روز گرجتے ہو برس جاؤ کسی دن
رازوں کی طرح اترو مرے دل میں کسی شب
دستک پہ مرے ہاتھ کی کھل جاؤ کسی دن
پیڑوں کی طرح حسن کی بارش میں نہا لوں
بادل کی طرح جھوم کے گھر آؤ کسی دن
خوشبو کی طرح گزرو مری دل کی گلی سے
پھولوں کی طرح مجھ پہ بکھر جاؤ کسی دن
گزریں جو میرے گھر سے تو رک جائیں ستارے
اس طرح مری رات کو چمکاؤ کسی دن
میں اپنی ہر اک سانس اسی رات کو دے دوں
سر رکھ کے مرے سینے پہ سو جاؤ کسی دن

غزل

یہ اور بات ہے تجھ سے گلا نہیں کرتے
جو زخم تو نے دیے ہیں بھرا نہیں کرتے
ہزار جال لیے گھومتی پھرے دنیا
ترے اسیر کسی کے ہوا نہیں کرتے
یہ آئینوں کی طرح دیکھ بھال چاہتے ہیں
کہ دل بھی ٹوٹیں تو پھر سے جڑا نہیں کرتے
وفا کی آنچ سخن کا تپاک دو ان کو
دلوں کے چاک رفو سے سلا نہیں کرتے
جہاں ہو پیار غلط فہمیاں بھی ہوتی ہیں
سو بات بات پہ یوں دل برا نہیں کرتے
ہمیں ہماری انائیں تباہ کر دیں گی
مکالمے کا اگر سلسلہ نہیں کرتے
جو ہم پہ گزری ہے جاناں وہ تم پہ بھی گزرے
جو دل بھی چاہے تو ایسی دعا نہیں کرتے
ہر اک دعا کے مقدر میں کب حضوری ہے
تمام غنچے تو امجدؔ کھلا نہیں کرتے

غزل

وہ غم نہیں رہا، وہ طبیعت نہیں رہی
جذبات میں وہ پہلی سی شدت نہیں رہی

آباد مے کدہ ہے، سبو بھی ہے، جام بھی
ساقی کی میکدے پہ عنایت نہیں رہی

ہاں پرسشِ احوال سے گھبرا گیا ہے دل
اب اندمالِ زخم کی صورت نہیں رہی

چلمن سے لگ کے پوچھ رہے ہیں جناب یوں
کیا انتظارِ دید کی طاقت نہیں رہی؟

ماتم نشیں ہے طائرِ شوریدہ سر یہاں
شاخِ چمن کو اُس کی ضرورت نہیں رہی

بزمِ طرب سے اٹھ کے جو آجائے دل فگار
ایسے جنون و شوق کی ہمت نہیں رہی

ہم سا سبک خرام بھی دنیا میں کوئی ہے
اتنا چلے کہ چلنے کی حاجت نہیں رہی

ابن سعید